احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

ہفتہ 14 مارچ 2009ء

روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 14 مارچ 2009ء 16 ربیع الاول 1430 ہجری 14 امان 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 58

ایثار اور خودداری

ہجرت کے بعد رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ (مکہ) اور حضرت سعد بن ربیعؓ (مدینہ) کو بھائی بھائی بنایا۔ حضرت سعدؓ نے اپنا آدھا مال حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کو دینے کی پیشکش کی مگر انہوں نے کہا میں تجارت کروں گا آپ مجھے منڈی کا پتہ بتا دیں۔ چنانچہ ان کی تجارت میں اللہ تعالیٰ نے برکت ڈالی اور انہوں نے تھوڑے عرصہ میں شادی بھی کر لی۔

(صحیح بخاری کتاب البیوع باب فی قول الله فاذاقضیت الصلوٰة حدیث نمبر1907)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

پس ہماری جماعت کو مناسب ہے کہ وہ اخلاقی ترقی کریں۔ کیونکہ الاستقامة فوق الكرامة مشہور ہے۔ وہ یاد رکھیں کہ اگر کوئی ان پر سختی کرے۔ تو حتی الوسع اس کا جواب نرمی اور ملاطفت سے دیں۔ تشدد اور جبر کی ضرورت انتقامی طور پر بھی نہ پڑنے دیں۔

انسان میں نفس بھی ہے اور اس کی تین قسم ہیں۔ امارہ' لوامہ' مطمئنہ' امارہ کی حالت میں انسان جذبات اور بے جا جوش کو سنبھال نہیں سکتا اور اندازہ سے نکل جاتا اور اخلاقی حالت سے گر جاتا ہے' مگر حالت لوامہ میں سنبھال لیتا ہے مجھے ایک حکایت یاد آئی جو سعدی نے بوستان میں لکھی ہے کہ ایک بزرگ کو کتے نے کاٹا۔ گھر آیا تو گھر والوں نے دیکھا کہ اسے کتے نے کاٹ کھایا ہے۔ ایک بھولی بھالی چھوٹی لڑکی بھی تھی وہ بولی آپ نے کیوں نہ کاٹ کھایا؟ اس نے جواب دیا بیٹی! انسان سے کتپن نہیں ہوتا۔ اسی طرح سے انسان کو چاہئے کہ جب کوئی شریر گالی دے تو مومن کو لازم ہے کہ اعراض کرے۔ نہیں تو وہی کتپن کی مثال صادق آئے گی۔ خدا کے مقربوں کو بڑی بڑی گالیاں دی گئیں۔ بہت بری طرح ستایا گیا' مگر ان کو اعـرض عـن ...... (الاعراف:200) کا ہی خطاب ہوا۔ خود اس انسان کامل ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت بری طرح تکلیفیں دی گئیں اور گالیاں' بدزبانی اور شوخیاں کی گئیں' مگر اس خلق مجسم ذات نے اس کے مقابلہ میں کیا کیا۔ ان کے لئے دعا کی اور چونکہ اللہ تعالیٰ نے وعدہ کر لیا تھا کہ جاہلوں سے اعراض کرے گا تو تیری عزت اور جان کو ہم صحیح وسلامت رکھیں گے اور یہ بازاری آدمی اس پر حملہ نہ کر سکیں گے! چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ حضور کے مخالف آپ کی عزت پر حرف نہ لا سکے اور خود ہی ذلیل وخوار ہو کر آپ کے قدموں پر گرے یا سامنے تباہ ہوئے۔ غرض یہ صفت لوامہ کی ہے۔ جو انسان کشمکش میں بھی اصلاح کر لیتا ہے۔ روزمرہ کی بات ہے اگر کوئی جاہل یا اوباش گالی دے یا کوئی شرارت کرے جس قدر اس سے اعراض کرو گے اسی قدر اس سے عزت بچا لو گے اور جس قدر اس سے مٹھ بھیڑ اور مقابلہ کرو گے تباہ ہو جاؤ گے اور ذلت خرید لو گے۔ نفس مطمئنہ کی حالت میں انسان کا ملکہ حسنات اور خیرات ہو جاتا ہے۔ وہ دنیا اور ماسوی اللہ سے بکلی انقطاع کر لیتا ہے۔ وہ دنیا میں چلتا پھرتا اور دنیا والوں سے ملتا جلتا ہے۔ لیکن حقیقت میں وہ یہاں نہیں ہوتا۔ جہاں وہ ہوتا ہے وہ دنیا اور ہی ہوتی ہے۔ وہاں کا آسمان اور زمین اور ہوتی ہے۔

......اب آپ سوچ لیں کہ جو میرے ساتھ تعلق رکھ کر اس وعدہ عظیم اور بشارت عظیم میں شامل ہونا چاہتے ہیں کیا وہ وہ لوگ ہو سکتے ہیں جو امارہ کے درجہ میں پڑے ہوئے فسق و فجور کی راہوں پر کاربند ہیں؟ نہیں' ہرگز نہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کے اس وعدہ کی سچی قدر کرتے ہیں اور میری باتوں کو قصہ کہانی نہیں جانتے' تو یاد رکھو اور دل سے سن لو۔ میں ایک بار پھر ان لوگوں کو مخاطب کر کے کہتا ہوں جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہیں اور وہ تعلق کوئی عام تعلق نہیں' بلکہ بہت زبردست تعلق ہے۔......پس ایسی صورت اور حالت میں تم خوب دھیان دے کر سن رکھو کہ اگر اس بشارت سے حصہ لینا چاہتے ہو اور اس کے مصداق ہونے کی آرزو رکھتے ہو اور اتنی بڑی کامیابی (کہ قیامت تک مکفرین پر غالب رہو گے) کی سچی پیاس تمہارے اندر ہے تو پھر اتنا ہی میں کہتا ہوں کہ یہ کامیابی اس وقت تک حاصل نہ ہو گی جب تک لوامہ کے درجہ سے گزر کر مطمئنہ کے مینار تک نہ پہنچ جاؤ۔

اس سے زیادہ اور میں کچھ نہیں کہتا کہ تم لوگ ایک ایسے شخص کے ساتھ پیوند رکھتے ہو جو مامور من اللہ ہے۔ پس اس کی باتوں کو دل کے کانوں سے سنو اور اس پر عمل کرنے کے لئے ہمہ تن تیار ہو جاؤ۔ تا کہ ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جو اقرار کے بعد انکار کی نجاست میں گر کر ابدی عذاب خرید لیتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص64)

فروغ علم' ہماری قومی ذمہ داری

حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ عیدالفطر فرمودہ 13 راکتوبر 2007ء میں فرمایا کہ:۔ اگر طلباء اور ان کے والدین بچوں کے امتحان میں پاس ہونے پر کچھ شکرانے کے طور پر اس مد (طلباء کی امداد) میں دیں تو کئی غریب ضرورت مندوں کا بھلا ہو سکتا ہے...... یہ احساس بچوں کے اندر پیدا کرنا چاہئے کہ غریبوں کی ضرورتیں پوری کریں۔

(خلفاء احمدیت کی تحریکات صفحہ 517)

احمدی طلباء کی امداد کے لئے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ میں شعبہ ''امداد طلبہ'' قائم ہے اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء کی ٹیوشن فیس' یونیفارم' درسی کتب' کاپیاں کمپیوٹر فیس اور مقابلہ جات کی اشاعت میں حسب گنجائش مالی معاونت کی جاتی ہے۔ پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات کی شرح اس طرح سے ہے۔

حکومتی ادارہ جات

پرائمری رسیکنڈری:۔ 15 صد تا 2 ہزار روپے

کالج لیول:۔ تین ہزار تا 7 ہزار روپے

ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات:۔

30 ہزار تا 50 ہزار روپے

پرائیویٹ ادارہ جات

پرائمری رسیکنڈری: 6 ہزار تا 8 ہزار روپے

کالج لیول: 12 ہزار تا 20 ہزار روپے

ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات:۔

1 لاکھ تا 3 لاکھ روپے

شعبہ امداد طلبہ کی مساعی

1۔ گزشتہ پانچ سالوں میں 3 ہزار 134 ذہین طلبہ کی تعلیمی ضروریات پوری کرنے کی توفیق ملی۔
2۔ داخلہ جات کی تعداد جو یکمشت ادا کی جاتی رہی ہیں وہ 656 سالانہ ہے۔ 3۔ یونیفارم' کتب اور بیگ وغیرہ جو لے کر دیئے گئے' ان کی تعداد 825 سالانہ ہے۔

آپ اس کار خیر میں حصہ لینے کیلئے اپنے عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوا سکتے ہیں۔

فون 047-6212473
Cell:0332-7079462,0321-7707403
Email:ntaleem@gmail.com

(نظارت تعلیم)

جماعت احمدیہ سورینام کے خلافت جوبلی پروگرام

جلسہ سیرت النبی ﷺ

مورخہ 5 جولائی 2008ء کو مرکزی بیت ناصر سورینام میں جلسہ سیرت النبی ﷺ کا انعقاد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید، ترجمہ اور نظم کے بعد پہلی تقریر افریقن احمدی بھائی مکرم عبداللہ ولز صاحب نے ''نبی کریم ﷺ کے پاکیزہ بچپن'' کے حوالے سے کی دوسرے مقرر نے ''عبادات کا قیام'' کے حوالے سے آنحضرت ﷺ کا پاکیزہ نمونہ پیش کیا۔ ازاں بعد تیسرے مقرر نے ''اسوہ رسول ﷺ کو اپنانے کی عملی کوشش'' کے حوالے سے چند گزارشات پیش کیں۔ بعدۂ وقف نو کے بچوں نے مشہور زمانہ نعت ''بدرگاہ ذی شان'' ترنم سے پڑھی۔ آخر میں تمام حاضرین کی تواضع کی گئی۔

مقابلہ مضمون نویسی

خلافت جوبلی کے حوالے سے سورینام جماعت کو بھی انصار، خدام اور لجنہ کے مابین مضمون نویسی کا مقابلہ کروانے کی توفیق ملی۔ اس سلسلہ میں باقاعدہ ذیلی عناوین تیار کئے گئے اور شاملین کو مواد کی فراہمی اور بہتر مضمون لکھنے کے لئے ہر قسم کی مدد دی گئی۔ کل 20 مضامین موصول ہوئے، جن میں انصار کے 3 خدام کے 8 اور لجنہ اماء اللہ کے 9 مضامین تھے۔ پہلی تین پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو انعامات سے نوازا گیا۔

جلسہ سالانہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ سورینام کو مورخہ 21 اور 22 نومبر 2008ء کو اپنا پینتیسواں جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق ملی جلسہ کی باقاعدہ تیاری اکتوبر کے مہینہ سے شروع ہوئی۔ جلسہ کے لئے ایک دیدہ زیب دعوت نامہ تیار کیا گیا جو اعلیٰ سرکاری حکام، مقتدر شخصیات، مذہبی تنظیموں اور سرکردہ اخبارات کے نمائندوں میں تقسیم کیا گیا۔ جلسہ گاہ کی تیاری وقار عمل کے ذریعہ کی گئی اور صدسالہ خلافت جوبلی کے لوگو اور مختلف بینرز سے آراستہ سادہ اور پُروقار جلسہ گاہ تیار کی گئی۔ امسال جلسہ کا موضوع ''عالمی انسانی حقوق دینی تعلیم کی روشنی میں'' تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے ہمسایہ ملک گیانا سے مکرم احسان اللہ مانگٹ صاحب مشنری انچارج جلسہ میں شمولیت کے لئے تشریف لائے۔ پہلے دن ''نظام جماعت کی اہمیت اور اطاعت'' اور ''نظام خلافت'' کے موضوع پر تقاریر ہوئیں۔ جلسہ کے دوسرے روز تلاوت قرآن مجید اور ترجمہ کے بعد حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ منظوم کلام پیش کیا گیا۔ پہلی تقریر محترم فرید جمن بخش صاحب کی تھی جس میں انہوں نے قرآن مجید میں بیان کردہ انسانی حقوق کی تفصیل پیش کی اور انسانی حقوق کے قیام میں دینی تعلیم کی برتری کو ثابت کیا۔ بعد ازاں ''انسانی حقوق کے قیام میں مذہب کا کردار'' کے حوالے سے تقریر ہوئی۔ جلسہ کی تیسری تقریر محترم احسان اللہ مانگٹ صاحب مشنری انچارج گیانا کی تھی جس میں انہوں نے اسوہ رسول ﷺ کے حوالے سے انسانی حقوق کے قیام کی عملی مثالیں پیش کیں۔

اس کے بعد مہمان حضرات کو اظہار خیال کا موقعہ دیا گیا۔ سب سے پہلے بہائی مذہب کے نمائندے نے سٹیج پر آکر جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ اتنے مفید پروگرام میں انہیں شرکت کی دعوت دی گئی پھر انسانی حقوق کے قیام کے لئے مثبت جدوجہد جاری رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس کے بعد ملک کے نائب صدر جناب رام دین سار جو صاحب سٹیج پر تشریف لائے اور سب سے پہلے جماعت کو جلسہ کے انعقاد کی مبارکباد پیش کی اور انسانی حقوق کو جلسہ کا موضوع بنانے پر جماعت کی تعریف کی نیز برملا اس بات کا اظہار کیا کہ اس جماعت کے افراد دنیا میں امن اور بھائی چارے کے فروغ کے لئے عملی کوششیں کر رہے ہیں اس کے بعد موصوف نے 10 دسمبر 1948ء کو اقوام متحدہ کی جانب سے منظور کئے گئے انسانی حقوق کے حوالے سے حاضرین سے خطاب کیا۔ جلسہ کے پروگرام میں ہوم منسٹر جناب موریس حسن خان صاحب کی تقریب بھی شامل تھی لیکن اپنی بیماری کے سبب پروگرام شروع ہونے سے پہلے ان کا معذرت کا فون آ گیا۔ آخر میں محترم صدر صاحب جماعت نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اختتامی دعا سے پہلے نائب صدر اور گیانا کے مربی سلسلہ کو صدسالہ خلافت جوبلی کے حوالے سے خصوصی طور پر تیار کروائی گئی شیلڈ پیش کی گئی۔ نیز نائب صدر، سناتن دھرم اور بہائی مذہب کے نمائندوں کے علاوہ تین مساجد کے نمائندوں کی خدمت میں جماعتی لٹریچر پیش کیا گیا۔ اختتامی دعا کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا جسے لجنہ اماء اللہ کی ایک ٹیم نے تیار کیا تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم سے یہ پروگرام ہر لحاظ سے انتہائی کامیاب رہا۔ حاضرین جلسہ نے پروگرام کے نظم و ضبط اور تقریروں کے معیار کی بہت اچھے الفاظ میں تعریف کی اور نیک جذبات کا اظہار کیا۔

نمائش

جلسہ کے ساتھ صدسالہ خلافت جوبلی کے سال میں عالمگیر جماعت احمدیہ کی مختلف سرگرمیوں کے حوالے سے ایک تصویری نمائش کا اہتمام کیا گیا اور خاص طور پر مختلف ملکوں کے جلسہ ہائے سالانہ جن میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بنفس نفیس شمولیت فرمائی ان کی تصاویر شامل کی گئیں۔ تمام حاضرین نے نمائش کو دیکھا اور خاص طور پر غیر از جماعت دوستوں نے جماعت کی ترقی پر خوشگوار حیرت کا اظہار کیا۔ اس موقعہ پر ایک بک سٹال بھی لگایا گیا بڑی تعداد میں لوگوں نے جماعت کی طرف سے شائع شدہ قرآن مجید کا ڈچ ترجمہ اور مختلف کتب دیکھیں اور انہیں خریدا بھی۔ مقامی ٹی وی کے نمائندے نے پروگرام کی ریکارڈنگ کی اور 15 منٹ دورانیہ کی خبر نشر کی۔ خدا تعالیٰ کے خاص فضل سے صدسالہ خلافت جوبلی کے بابرکت اور یادگار سال میں جماعت کا یہ جلسہ حاضری کے اعتبار سے بھی ایک کامیاب جلسہ رہا جس میں 260 سے زائد افراد شامل ہوئے۔

میڈیا

2008ء کے جلسہ سالانہ برطانیہ میں سورینام کا چھ رکنی وفد شامل ہوا واپسی پر شاملین نے اپنے تاثرات اور جماعت کی عالمگیر ترقی کے حوالے سے اخباری نمائندے کو آگاہ کیا یہ خبر ملک کے سب سے کثیر الاشاعت روزنامے De Ware Tijd میں 26 اگست 2008ء کو شائع ہوئی۔ اسی روزنامے میں مورخہ 17 اکتوبر 2008ء کو بیت خدیجہ برلن کے افتتاح کی خبر تصویر کے ساتھ شائع ہوئی۔

تمام قارئین سے سورینام کی جماعت کے لئے خاص دعاؤں کی درخواست ہے۔

☆.☆.☆

تعارف

2008ء کے پاکستانی اخبارات میں
جماعت احمدیہ کی مخالفت میں شائع ہونے والی خبروں کا جائزہ

(از: پریس سیکشن نظارت امور عامہ)

کسی بھی ملک کی ترقی میں ذرائع ابلاغ ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان ذرائع میں خاص طور پر پریس شامل ہے جس کی موجودہ زمانہ میں اہمیت سے انکار مشکل ہے۔ پاکستان میں دیگر ذرائع ابلاغ کے ساتھ ساتھ پریس نے بھی بہت ترقی کی ہے اور یہ ذریعہ رائے عامہ کو صحیح سمت اور سیدھے رخ پر چلانے میں مدد و معاون ہوتا ہے۔ لیکن اعلیٰ اور مثبت رویوں کے فروغ کی بجائے پاکستانی پریس بعض معاملات میں منفی ڈگر پر چل نکلا ہے اور پاکستانی مسائل کو حل کرنے سے قاصر ہے۔ ایسی صورتحال میں ذرائع ابلاغ بالخصوص پریس میڈیا سے ذمہ دارانہ کردار کی توقع کی جا سکتی ہے اور صرف ذرائع ابلاغ ہی ہیں جو اس موقع پر مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ لیکن پریس کا جماعت احمدیہ کے ساتھ رویہ ہمارے اس خیال کی نفی کرتا ہے۔ یہ امید اور توقع ایک حسرت کا روپ اختیار کر چکی ہے۔

جماعت احمدیہ کے ساتھ پریس اور میڈیا کے سلوک پر مبنی اعداد و شمار اور پاکستان کے اردو اخبارات میں جماعت کے خلاف بغیر تحقیق کے خبروں کی اشاعت کے حوالے سے نظارت امور عامہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے پریس سیکشن کی طرف سے ایک رپورٹ شائع ہوئی ہے جس میں 2008ء میں شائع ہونے والی خبروں کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی سو سال سے زائد عرصہ کی تاریخ گواہ ہے کہ یہ ایک پُرامن جماعت ہے، امن کی خواہاں اور اس کے لئے کوشاں رہنے والی ہے۔ قانون کی پاسداری اس کا طرہ امتیاز ہے، صلح جوئی اور باہم رواداری اس کا شعار ہے۔ ایسی جماعت کے خلاف کوئی بیان دینا ظلم کے مترادف ہے۔

اس رپورٹ میں پاکستان کے اردو اخبارات میں جماعت احمدیہ کے خلاف شائع ہونے والی خبروں کا اعداد و شمار اور موضوعاتی اعتبار سے جائزہ لیا گیا ہے۔ مختلف قومی اخبارات میں گزشتہ سال میں ایک ہزار سے زائد خبریں شائع کی گئیں اور یہ جائزہ چند اردو اخبارات پر مشتمل ہے جو پنجاب میں شائع ہوتے ہیں۔ خبروں کے موضوعاتی جائزے میں بعض اہم خبروں کے تراشے، تفصیلات اور ان من گھڑت خبروں کی وجہ سے احمدیوں کو پہنچنے والے نقصان کے بارے میں تفصیل درج ہے۔ اس کے علاوہ الیکٹرانک میڈیا کے جماعت کے خلاف پروپیگنڈے کو بھی موضوع بنایا گیا ہے۔ بعض نجی چینلز کے پروگراموں پر تبصرہ کیا گیا ہے اور اس کے خلاف اخبارات کے تراشے لگائے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں غیروں کی طرف سے لگائے جانے والے بعض بے بنیاد الزامات پر مبنی خبریں اور ان کی تفصیل بھی شامل ہے۔ اس تمام بے بنیاد اور منافرت پر مشتمل خبروں کے باوجود جماعت احمدیہ نے ہمیشہ صبر کا دامن تھامے رکھا اور کبھی بھی قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے کی کوشش نہیں کی اور محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں کا ہی ہمیشہ پیغام دیا ہے۔

(ایف شمس)

☆......☆......☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

برطانیہ کے ہاؤسز آف پارلیمنٹ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کے اعزاز میں تقریب

حضور کے روح پرور خطاب پر ممبران پارلیمنٹ، وزراء، مختلف ممالک کے سفراء اور دیگر معززین کا اظہار خیال

مرتبہ: مکرمہ حامدہ سنوری فاروقی صاحبہ

پٹنی کے علاقہ کی ممبر آف پارلیمنٹ جسٹین گرینِنگ کی طرف سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں برطانیہ کے ہاؤسز آف پارلیمنٹ میں منعقد ہونے والی تاریخی تقریب میں 22/ اکتوبر 2008ء کو ممبران پارلیمنٹ، مختلف ممالک کے سفراء اور حکومتی وزراء اور دیگر معززین سے حالات حاضرہ کے تناظر میں نہایت پُرحکمت اور بصیرت افروز خطاب پر ان کے تاثرات بیان کئے جاتے ہیں۔

محترمہ ہیزل بلیئرز کی تقریر

حضور انور کے خطاب کے بعد محترمہ ہیزل بلیئرز (Hazel Blears) سیکرٹری آف سٹیٹ For Communities & Local Government نے حضور انور کے خطاب کے لئے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ مَیں نہایت سچائی سے کہہ سکتی ہوں کہ مَیں نے اس خطاب کو بہت متأثر کرنے والا پایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب جو یہاں موجود ہیں بہت خوشی سے مزید وقت تک آپ کے خطاب کو سن سکتے تھے۔ کیونکہ جو امور آپ نے بیان کئے وہ آج کے زمانہ کے لئے نہایت ضروری، نتیجہ خیز اور ولولہ انگیز ہیں اور جن مسائل کی طرف آپ نے نشاندہی فرمائی وہ انسانیت کے لئے بہت بڑا چیلنج ہیں۔

انہوں نے حضور کے خطاب کو مزید سراہتے ہوئے کہا کہ اس قسم کا خطاب سیاستدان بہت کم کر سکتے ہیں اور اس قدر متأثر کرنے والی تقریر بہت کم سننے میں آتی ہے۔

اپنا تعارف کرواتے ہوئے محترمہ ہیزل بلیئرز نے اپنے شعبہ کا تذکرہ کیا اور کہا کہ مَیں دو حیثیتوں سے حاضر ہوئی ہوں۔ پہلے مَیں نے اپنے شعبہ کی نمائندگی کی مگر دوسری اور زیادہ اہم وجہ یہ ہے کہ مَیں وزیر اعظم برطانیہ کے نیک جذبات آپ تک پہنچانے کے لئے حاضر ہوئی ہوں۔ وہ اگر خود آج شامل ہو سکتے تو انہیں بے حد خوشی ہوتی مگر انہوں نے مجھے خاص ہدایت دی کہ مَیں یہاں آ کر ان کی طرف سے آپ کو (حضور انور کو) خوش آمدید کہوں اور جو ممبران پارلیمنٹ یہاں اتنی بڑی تعداد میں شریک ہو رہے ہیں انہیں اور تمام سماجی راہنماؤں کو بھی خوش آمدید کہوں۔

محترمہ ہیزل بلیئرز نے کہا کہ مَیں وزیر ہوں اور میرے شعبہ کا کام ہے کہ ملک بھر میں پھیلے ہوئے معاشرہ کے جتنے بھی گروہ ہیں خواہ ان کا کوئی بھی مذہب ہو یا وہ کسی بھی شعبہ حیات سے تعلق رکھتے ہوں اپنے اپنے دائروں میں جو بھی امور ان کے لئے اہمیت کے حامل ہیں ان کا خیال رکھتے ہوئے ہم وہ اقدار اپنائیں جو ہمیں یکجہتی عطا کریں۔ اور ہم مل بانٹ کر ان اقدار کے ساتھ زندگی کی گاڑی چلائیں۔

محترمہ ہیزل بلیئرز نے کہا کہ جو مختصر پیغام مَیں آپ کو دینا چاہوں گی وہ یہ ہے کہ آپ کے اصول ہم سب کے لئے بہت اہم ہیں ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' آپ کا یہ نہایت مصفّٰی اور سیدھا صاف اصول ہے جو تمام اعلیٰ اقدار کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ مَیں بہت سے سماجی گروہوں کے ساتھ مل کر کام کرتی ہوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی اور مختلف طبقات فکر سے ملنے کا موقع ملتا رہتا ہے اور پتہ چلتا ہے کہ ان تمام کا دائرہ کار یا معاشرت کسی قسم کی بھی ہو ان سب کی تمناؤں کی سمت ایک ہی ہے یعنی قیام امن، انسانی ہمدردی، مساوات اور ایک دوسرے کی اقدار کا احترام۔

انہوں نے کہا کہ یہ باتیں الفاظ میں کہنا تو آسان ہے مگر عملاً بہت مشکل۔ اس سمت میں ہم سب کوشش تو کرتے ہیں اور کبھی کامیابی بھی حاصل ہو جاتی ہے اور کبھی ہم ٹھوکر بھی کھا جاتے ہیں۔

حضور انور سے مخاطب ہو کر انہوں نے کہا کہ جو الفاظ آپ نے ظالم کی مدد کرنے کے بارہ میں کہے وہ بہت اہم ہیں کیونکہ معاشرہ میں جو غلطی خوردہ ہوں ان کو روکنا بھی بہت ہی امید افزا ہے کیونکہ مَیں یقین رکھتی ہوں کہ انسانوں میں اپنے آپ کو بدلنے کی اہلیت موجود ہوتی ہے۔

محترمہ نے حضور سے مخاطب ہو کر کہا کہ آپ کے حوصلے کی وسعت اور گہرائی اور صبر کے ساتھ اخلاقی اقدار کے قیام کے لئے کوشش کرتے چلے جانا ہم سب کے لئے مشعل راہ ہے۔ جو کام ہم کرنے کے لئے کوشاں ہیں وہ بہت بڑا چیلنج ہے اور اس میں بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس خیال میں تمام ممبران پارلیمنٹ اور مختلف شعبہ ہائے زندگی کے لیڈر میرے ساتھ اتفاق کریں گے کہ جن نظریات کا آپ نے ذکر کیا ہے وہ بہت قابل قدر اور قابل عمل نظریات ہیں اور جب ہمیں روحانی راہنمائی اور ولولے ان لوگوں سے ملتے ہیں جن کا یقین محکم بنیادوں پر چُنا ہوتا ہے تو ان کے نمونہ میں ہمیں زندگی کے نئے ولولے، لگن، حوصلے اور ذوق عطا ہوتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ آج کے زمانہ میں ہم کوشش کرتے ہیں کہ جو لوگ اقتصادی پریشانی میں مبتلا ہیں اپنے مکانوں، ملازمتوں اور کاروبار کے سلسلہ میں ہم انہیں سہارا دے سکیں۔ مگر اصل بنیاد تو وہ اصول ہیں جو معاشرے کو مضبوطی عطا کرتے ہیں۔ اگر ہم ان اصولوں سے انحراف کریں تو زندگیوں میں ناقابل حل مسائل کا سامنا ہوگا۔

انہوں نے محترمہ جسٹین گرینِنگ کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس تقریب کا انعقاد کیا اور M.P. Tony Coleman کا ذکر بھی کیا کہ وہ ان سے پہلے اس علاقہ کے ممبر آف پارلیمنٹ تھے اور اپنے علاقہ میں رہنے والے احمدیوں کے بہت معترف تھے۔

محترمہ وزیر نے مسکرا کر کہا کہ آج اس تقریب میں ہر سیاسی جماعت کے نمائندے نظر آ رہے ہیں اور یہ اس بات کی علامت ہے کہ ہمارے معاشرہ کی عمارت کو بہت سی باہمی اقدار نے مضبوط بنیادوں پر کھڑا کیا ہوا ہے جس سے آزادئ خیال کی نہایت خوش آئند تصویر سامنے آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ آزاد عوام کی حکومت کا صدر مقام ہے اور مَیں عوام کی آزاد حکومت کی طرف سے آپ کا خیر مقدم کرتی ہوں اور بہت خوش ہوں کہ آپ یہاں تشریف لائے۔

محترمہ جلین میرن جو وزارت خارجہ میں نئی وزیر بنی ہیں انہیں مخاطب ہو کر محترمہ ہیزل بلیئرز نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ آپ بھی آج کی اس تقریب میں شامل ہیں۔ اور مجھے امید ہے کہ آپ مختلف گروہوں کی فلاح کے لئے کوشاں رہیں گی۔ نہ صرف اس ملک میں بلکہ تمام دنیا میں باہمی یکجہتی کے کاموں میں پیش رفت کر سکیں گی۔

انہوں نے مزید کہا کہ شدید مصروفیات میں سے کچھ لمحے نکال کر ان اعلیٰ اقدار کو سمجھنا ایک قابل قدر خزانہ ہے اور حضور انور کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خاص طور پر ان اصولوں اور اقدار کو جن کا آپ نے یہاں بیان فرمایا ہے سننا اور سمجھنا واقعی خزانہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

جناب ڈومینک گریو کی تقریر

محترمہ ہیزل بلیئرز کے بعد جناب ڈومینک گریو (Rt Hon.Dominic Grieve M.P.) نے آج کی تقریب کے انعقاد پر خوشی کا اظہار کیا۔ ڈومینک گریو بیکنز فیلڈ کے حلقہ کے ممبر آف پارلیمنٹ ہونے کے علاوہ حزب اختلاف کی طرف سے Shadow وزیر داخلہ اور اور شیڈو اٹارنی جنرل ہیں۔

انہوں نے اپنی تقریر شروع کرتے ہوئے کہا کہ آج ہم جماعت احمدیہ کی میزبانی کا شرف حاصل کر رہے ہیں جبکہ اکثر وہ ہماری مہمان نوازی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ کے سالانہ جلسہ میں احمدی آبادی میں سے 75 سے 80 فیصد لوگ حاضر ہوتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ احمدی جتنی بڑی تعداد میں اپنے جلسہ سالانہ میں شرکت کرتے ہیں سیاسی جماعتوں میں اس قسم کے جذبہ شرکت کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔

جناب ڈومینک گریو نے کہا کہ آپ کی جماعت کے مثبت جذبوں نے مجھے بہت متأثر کیا ہے۔ زندگی کے ہر میدان میں آپ کے ممبران خدمات انجام دے رہے ہیں۔ سول سروس، آرمی، قانونی، میڈیکل اور کاروباری ہر محکمہ میں جماعت کے افراد خدمات سرانجام دیتے نظر آتے ہیں جس کی وجہ آپ کا یہ نظریہ ہے کہ کھلے دل سے خیالات کے تبادلے ہوں اور اس طرح باہمی معاملات میں مفاہمت ہو اور تعاون سے کام کئے جائیں۔

انہوں نے کہا کہ حضور انور نے اپنے خطاب میں جو بین المذاہب گفت وشنید کی اہمیت پر روشنی ڈالی ہے اور دینی تعلیمات کی جو متناسب عملی صورت آپ کی زندگیوں میں نظر آتی ہے وہ معاشرہ کے لئے بہت مفید ہے۔

انہوں نے شکریہ ادا کیا کہ انہیں موقع دیا گیا کہ وہ آج کی تقریب میں میزبانی کا شرف حاصل کر سکیں۔ جماعت کو صد سالہ خلافت جوبلی کی مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مذاہب کی ہم آہنگی کی جو مثال آپ نے قائم کی ہے وہ بہت خوش آئند اور اُمید افزا ہے۔ اس لئے ہم بہت خوشی محسوس کرتے ہیں کہ جماعت کے مرکزی دفاتر آپ نے یہاں قائم کئے ہیں ہم محسوس کرتے ہیں کہ جس طرح آپ نے پُرامن یکجہتی کی مثال ہمارے سامنے قائم کی ہے ہم سب ان ہی بنیادوں پر معاشرہ کی تعمیر کر سکتے ہیں اور اپنی آنے والی نسلوں کے لئے ایک پُرامن معاشرہ کی امید کر سکتے ہیں۔

جناب ایلن کین کی تقریر

اس کے بعد Felthum & Heston کے ممبر پارلیمنٹ جناب ایلن کین نے تقریر کی۔ سب سے پہلے انہوں نے بتایا کہ اسی روز (22؍اکتوبر 2008ء) صبح کے وقت انہیں وزیراعظم کی طرف سے ای میل کے ذریعہ پیغام ملا جسے انہوں نے پڑھ کر سنایا۔

وزیراعظم برطانیہ جناب گورڈن براؤن کا پیغام

وزیراعظم نے ایلن کین صاحب کو مخاطب کر کے لکھا۔

مَیں آپ کو پیغام بھجوا رہا ہوں کہ اظہار کر سکوں کہ مجھے کس قدر افسوس ہے کہ آج مَیں آپ کے ساتھ اس تقریب میں شرکت نہیں کر سکوں گا جہاں آپ جماعت احمدیہ کے احباب کے ساتھ شریک ہوں گے۔ مَیں امید رکھتا ہوں کہ آپ اور محترمہ ہیزل بلیئرز میری اور تمام لیبر تنظیم کی طرف سے خلافت جوبلی کے موقع پر پیغام تہنیت اور خیر مقدم کے جذبات حضور انور حضرت مرزا مسرور احمد تک اور ان کی معرفت 176 ممالک میں قائم جماعت ہائے احمدیہ کے افراد تک پہنچا دیں۔

جماعت احمدیہ برطانیہ قیام امن ،معاشرتی رواداری اور بین المذاہب ہم آہنگی کی کاوشیں نہ صرف ملک بھر میں بلکہ دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی جاری رکھ رہی ہے۔

مَیں امید کرتا ہوں کہ آپ اور محترمہ ہیزل مجھے جماعت احمدیہ برطانیہ کی کامیابیوں سے مطلع رکھیں گے۔

براہ مہربانی تمام حاضرین کو میرے جذبات تشکر اور تحسین پہنچا دیں اور ان کے ذریعہ تمام احمدیوں تک بھی جو ملکی زندگی میں قابل قدر حصہ لے رہے ہیں۔

بہترین تمناؤں کے ساتھ: گورڈن

جناب ایلن کین نے وزیراعظم برطانیہ کا پیغام پڑھ کر سنانے کے بعد کہا کہ آخر میں مَیں مختصراً چند الفاظ کہنا چاہوں گا۔ ہمارے جو بھی سیاسی اختلافات ہیں آج کی محفل میں ان پر یکجہتی کی روشنی پڑتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ مجھے علم ہے کہ کیوں اتنی بھاری تعداد میں مختلف سیاسی حلقوں سے اور مختلف ایوانوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات یہاں اکٹھی ہوئی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جماعت احمدیہ کے ممبران سے انہیں اپنے اپنے علاقوں میں تعارف حاصل ہوا ہے اور قیام امن کے لئے اس جماعت کی نہایت استقلال سے مسلسل ہونے والی کوششوں سے متاثر ہیں۔

انہوں نے کہا کہ اسی وجہ سے ہم سب ممبران جماعت کی کوششوں کو سراہتے ہیں اور تعاون کی پیشکش کرتے ہیں۔ انہوں نے حضور انور کو خلافت جوبلی کے حوالہ سے مبارکباد دی اور تقریب کے انعقاد پر جسٹین گرینگ صاحبہ کا بھی شکریہ ادا کیا۔

لبرل ڈیموکریٹک پارٹی لیڈر کی تقریر

اس کے بعد سائمن ہیوز نے جو لبرل ڈیموکریٹک پارٹی کے صدر ہیں تقریر کی۔

انہوں نے سب سے پہلے اس چیز کا ذکر کیا کہ انہیں جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ سالانہ میں شرکت کا موقع مل چکا ہے اور وہ ہزاروں ممبران کے اجتماع سے متاثر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مَیں تین امور کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔

اوّل تو یہ کہ جس چیز نے مجھے آپ کی جماعت کے بارہ میں متاثر کیا ہے وہ یہ ہے کہ آپ ہمیشہ بہت ہی کھلے دلوں کے ساتھ دوسروں کو اپنے ساتھ ملاتے ہیں ۔ یہ درست ہے کہ برطانیہ نے آپ کو یہاں شہریت دی ہے مگر آپ کی جماعت کے افراد نے اپنے آپ کو ایک تنگ نظر حلقہ بند گروہ نہیں بنایا بلکہ انہوں نے جو طرز زندگی اپنایا ہے اس سے زندگی کی لہریں ہر سمت بلند ہوتی رہی ہیں۔ مختلف پارٹیوں کے مابین اور ان کی زندگیوں کے اندر ایک حیات افزا برقی رَو کی طرح پھیلی ہیں جہاں بھی آپ لوگ آباد ہوئے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح باہمی یکجہتی سے مل جل کر رہنا بہترین طریقہ ہے جس سے غلط فہمیوں اور تعصّبات کے تدارک کا عمل وجود میں لایا جا سکتا ہے۔ اس کے لئے مَیں آپ کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں ۔

انہوں نے کہا کہ دوسری بات جو مَیں کہنا چاہوں گا یہ ہے کہ لندن کا ممبر پارلیمنٹ ہونے کی حیثیت سے مَیں اور دوسرے ممبران پارلیمنٹ فخر محسوس کرتے ہیں کہ ہم ایک Cosmopolitan شہر کے رہنے والے ہیں جہاں مختلف قوموں کے باشندے مل کر زندگی بسر کرتے ہیں ۔ بلکہ شاید دنیا بھر میں سب سے زیادہ تعداد میں یہاں مختلف نسلوں اور قومیتوں کے لوگ رہتے ہیں ۔ اس لئے یہ امر بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے کہ ہم دنیا میں امن کے ساتھ مل جل کر رہنا سیکھیں۔ یہاں دنیا بھر کے مذاہب کی نمائندگی ہے ۔ آپس میں ہم ایک دوسرے سے سبق حاصل کر سکتے ہیں کہ کس طرح زندگیاں گزارنی چاہئیں۔ اس ذریعہ سے ہمیں نمونۃً دکھانا ہوگا کہ بہترین ہم آہنگی کا طریق کیا ہے۔ سب سے بہترین معاشرہ وہی ہے جہاں ایک دوسرے کے احساسات اور اعتقادات کے لئے دلوں میں عزت اور احترام ہو جس کا اظہار عملی صورت میں بھی ہو کہ ہر شخص آزادی محسوس کرے کہ وہ اپنی تعلیم و تدریس ، عبادت اور اپنے خیالات کی تشہیر آزادی سے کر سکتا ہے۔ اس سلسلہ میں ہمیں جو مراعات حاصل ہیں وہ ہمارے لئے بہت بڑا اعزاز ہیں ۔

تیسری بات جو مَیں کہنی چاہتا ہوں یہ ہے کہ ہم آج آپ کی خلافت جوبلی منانے کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں تو ہمیں یہ احساس ہے کہ انسانی حقوق اور مذہبی آزادی دنیا میں سب کو حاصل نہیں ہیں ۔ پاکستان میں اور بعض دوسرے ممالک میں مکمل آزادی تمام افراد کو نہیں ہے کہ وہ اپنے چنیدہ مذہب پر آزادی سے عمل پیرا ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اتنی بڑی تعداد میں مختلف حلقہ ہائے فکر کے نمائندے جو یہاں جمع ہوئے ہیں یہ بھی اس کا غماز ہے کہ یہ احساس بہت واضح طور پر موجود ہے کہ ہمیں مل جل کر کوششیں کرنی ہوں گی کہ آزادی کو دنیا میں رواج دیا جائے تا کہ آپس میں تبادلہ خیالات سے ایک دوسرے سے سیکھنے کا میدان کھلا رہے۔

انہوں نے کہا کہ آپ کی صد سالہ خلافت جوبلی کے موقع پر ہم از سر نو اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ کوششیں تیز کریں گے تا کہ دنیا میں تمام لوگ آزادی سے رہ سکیں۔

لارڈ ایوبری کی تقریر

تقریب کے اختتام پر لارڈ ایوبری نے تقریر کی۔

انہوں نے حاضرین کو ’’السلام علیکم‘‘ کا تحفہ پیش کیا اور کہا کہ یہ میرے لئے بہت بڑا اعزاز ہے کہ اس تقریب میں مجھے شکریہ کے کلمات کہنے کا موقع دیا گیا ہے۔ انہوں نے حضور انور کے خطاب کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس قدر شاندار خطاب کے لئے مَیں حضور انور کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں ۔ انہوں نے کہا کہ دوسروں نے بھی خراج تحسین پیش کیا ہے مگر مَیں مزید کہنا چاہوں گا کہ اس خطاب میں جو نشاندہی حضور انور نے اخلاقی اقدار کی طرف فرمائی ہے وہ بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔

انہوں نے کہا کہ جلین میرن (محکمہ خارجہ کی وزیر) نے بھی کہا کہ وزارت خارجہ کے کاموں کی بنیاد بھی ان ہی عوامل پر ہے کہ برابری کے ساتھ سب کو حصہ ملے، انسانی حقوق اور مذہبی آزادی کے حوالہ سے بھی۔

انہوں نے کہا کہ حضور انور نے اپنے خطاب میں اختلافات اور تصادم سے بچنے کے لئے جو امور بیان فرمائے ہیں اور اختلافات کے جو حل حضور نے ہمارے سامنے رکھے ہیں وہ وزارت خارجہ کے لئے بھی بہت اہم نکات ہیں کہ کس طرح اختلافات سے نپٹا جا سکتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ہم دنیا میں بہت سی جگہوں پر اختلافات اور تصادم کی روک تھام کے لئے کام کر رہے ہیں جن میں سے بعض مسائل مساوی انسانی حقوق کا نہ حاصل ہونا بھی ہے۔ انہوں نے صدر ضیاء الحق کے نافذ کردہ بعض قوانین کا ذکر کیا کہ توہین رسالت کے نام پر قوانین نافذ کر دئے گئے تھے جن سے احمدیوں کو ان کے بنیادی حقوق سے محروم کیا گیا۔ اور یہ قوانین اب جبکہ عوامی حکومت کا قیام ہو چکا ہے اب بھی اسی طرح نافذ کئے جاتے ہیں۔

انہوں نے بنگلہ دیش میں جماعت کے خلاف کی جانے والی کارروائیوں کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ بہت سی اقدار وہ ہیں جن پر ہم بھی یقین رکھتے ہیں۔ اس لحاظ سے ہمارے لئے یہ سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے کہ کیا وجہ ہے کہ بعض لوگ ان اعلیٰ اقدار کی مخالفت کرتے ہیں حالانکہ یہ تو وہ اقدار ہیں جن سے مختلف قومیتیں اور مذاہب مل کر امن سے رہ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم بحیثیت عوام بھی اور وزارت خارجہ کے ذریعہ سے بھی دنیا بھر میں مساوی انسانی حقوق کے قیام کے لئے کوششیں کر رہے ہیں ۔

انہوں نے کہا جیسا کہ میرے دوسرے ساتھیوں نے بھی اظہار کیا ہے کہ ہم جماعت احمدیہ کے افراد کا اس ملک میں رہائش پذیر ہونا اپنے لئے نہایت خوش کن سمجھتے ہیں۔ ان سے مل کر ہمیں اس بات کی یاددہانی ہوتی ہے کہ ہمیں دنیا میں دوسرے لوگوں کے ساتھ مل کر مساوی انسانی حقوق اور انسانی آزادی کے لئے کوشاں رہنا چاہئے اور دنیا میں جو اختلافات تصادم کی شکل اختیار کر لیتے ہیں اس کا سد باب کرنا چاہئے۔

لارڈ ایوبری (جو لبرل ڈیموکریٹ پارٹی کے بااثر راہنما رہے ہیں 1971ء سے ہاؤس آف لارڈز کے اہم ترین ممبر ہیں اور جماعت احمدیہ برطانیہ سے اچھے تعلقات رکھتے ہیں) نے حضور انور سے مخاطب ہو کر کہا کہ آپ کے حکمتوں سے بھرے ہوئے الفاظ اور نصائح کے لئے ہم آپ کے بیحد ممنون ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ ہم سب اپنی زندگیوں میں ان سے صحیح رنگ میں فائدہ اٹھا سکیں گے۔ شکریہ کے ساتھ انہوں نے تقریر کو ختم کیا۔

حضور انور کی طرف سے معزز شخصیات کو تحائف

اس کے بعد حضور انور کی طرف سے معزز شخصیات کو یادگاری تحائف پیش کئے گئے جس کے بعد محترمہ جسٹین گرینگ نے حضور انور کی خدمت میں یادگاری تحفہ پیش کیا اور بتایا کہ یہ ایک گھڑی ہے جس پر ہاؤس آف پارلیمنٹ کا نشان (Logo) کندہ ہے ۔ انہوں نے کہا کہ آج کی اہم تقریب کی یادگار کے طور پر انہوں نے یہ تحفہ چنا ہے۔

اس کے بعد مختلف شخصیات نے حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوائے۔ جس کے بعد کئی اہم شخصیات کا حضور انور سے تعارف کروایا گیا۔

بعض اہم شخصیات کے تبصرے

کینیڈا کے ہائی کمشنر ہز ایکسی لینسی مسٹر جیمز رائٹ نے تبادلہ خیال کے دوران حضور انور کو خلافت جوبلی کی مناسبت سے مبارکباد پیش کی۔ اور جماعت کے ممبران کی کینیڈا میں موجودگی پر بہت خوشی کا اظہار کیا کہ آپ کے جو اصول ہیں تمام انسانوں کے لئے احترام اور

روا داری وہ ہم سب کے لئے بھی بہت اہم ہیں۔

جن شخصیات کا اس کے بعد حضور انور سے تعارف کروایا گیا ان میں چند درج ذیل ہیں۔

- ...... Rt.Hon. James Plaskitt M.P. of Leamington Spa.
- ...... یوگنڈا کے ہائی کمشنر۔
- ...... گھانا کے ہائی کمشنر۔
- ...... ثقافتی اتاشی امریکن ایمبیسی۔ انہوں نے حضور انور کو بتایا کہ انہوں نے انتظامیہ سے درخواست کی ہے کہ حضور انور کے خطاب کی کاپی انہیں بھجوائی جائے۔ تاکہ وہ سفیر امریکہ کو بھی حضور کے پیغام سے متعارف کرواسکیں۔
- ...... پروفیسر مائیکل Fosdal صاحب۔
- ...... Mr. Rowan Laxton۔ یہ امور خارجہ اور کامن ویلتھ کے دفاتر سے نمائندہ تھے۔ انہوں نے بعض امور پر حضور انور سے تبادلہ خیال کیا۔

اس موقع پر MTA کے نمائندگان نے بعض شخصیات کے انٹرویو بھی لئے۔ ان میں ڈیوڈ کیلاہین جو سٹن (Sutton) کے علاقہ کے ڈپٹی میئر ہیں اور بفضل اللہ تعالیٰ مخلص احمدی ہیں۔ اس کے علاوہ سیرالیون کے ہائی کمشنر His Exell: Melvin Chalobah شامل تھے۔

اس کے علاوہ کاؤنسلر پیٹر ساؤتھ گیٹ جو بیت الفتوح کے علاقہ کے کونسلر ہیں ان سے ان کے خیالات بھی پوچھے گئے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ نے بیت الفتوح کے علاقہ میں ہمسایوں کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے ایک رابطہ کمیٹی تشکیل دی تھی اور یہ کام انہوں نے بیت الفتوح کا سنگ بنیاد رکھنے سے بھی پہلے کیا تھا۔ اس فراست کے لئے مَیں جماعت کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ یہ بہت عقلمندانہ قدم تھا۔ اب کمیٹی کو قائم ہوئے تقریباً دس سال ہو رہے ہیں اور انہوں نے ہمسایوں سے بہت اچھے تعلقات رکھے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ بہت ہی اچھا ہوتا اگر دوسرے تمام گروپ بھی اسی طرح فراخدلی کا مظاہرہ کرتے۔ اور ان میں بھی اس قسم کا جذبہ پایا جاتا کہ دین کی اعلیٰ تصویر ارد گرد پھیلائی جائے کہ دین کی تعلیمات کس قدر موزونیت اور تناسب رکھتی ہیں اور امن اور محبت کا پرچار کرتی ہیں۔

اس کے بعد ہائی کمشنر آف کینیڈا سے اس تقریب کے حوالہ سے ان کے جذبات پوچھے گئے تو انہوں نے کہا کہ جن لوگوں نے حضور انور کا خطاب سنا وہ اس چیز کو اپنے لئے اعزاز سمجھ رہے تھے کہ انہیں یہ موقع میسر آیا۔ انہوں نے کہا کہ کینیڈا میں بیس ہزار احمدی رہتے ہیں اور ہمارے لئے خوشی کا باعث ہے کہ جو اصول آپ احمدیوں نے اپنا رکھے ہیں یعنی روا داری، باہمی افہام و تفہیم، ایک دوسرے کے جذبات کا احترام، وہ ہمارے اصول بھی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ حضور کا خطاب قیام امن کے لئے بہت ہی اہمیت کا حامل ہے۔ تمام انسانوں کے لئے محبت کا پیغام اور نفرتوں سے دُوری نہایت امید افزا پیغام ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ تمام دنیا میں لوگ اس پیغام کو سنیں گے اور دلوں میں جگہ دیں گے۔ اس زمانہ میں جبکہ دنیا کو اس قدر مسائل کا سامنا ہے سب کو چاہئے کہ اس اخلاق اور روحانی خزانہ کی قدر کریں اور مثبت اقدار کو تعاون مہیا کریں۔

برطانوی پارلیمنٹ کے احاطہ میں نمازوں کی ادائیگی

تقریب کے آخر پر حضور انور نے پارلیمنٹ کے احاطہ میں نماز ظہر و عصر باجماعت پڑھائیں جس کے لئے باقاعدہ صفیں بچھا دی گئی تھیں۔ یہ بھی نہایت روح پرور، ایمان افروز نظارہ تھا اور تاریخ ساز بھی۔

برطانوی پارلیمنٹ کی عمارت کا دورہ

ادائیگی نماز کے بعد محترمہ جسٹین گریننگ نے حضور انور کو پارلیمنٹ کی عمارت کا دورہ کروایا۔ حضور انور کو وہ عالیشان ہال بھی دکھایا گیا جو سارے یورپ میں اپنی طرز کا نادر ہال ہے۔ 1881ء تک اس ہال میں بادشاہوں کی رسم تاجپوشی کی تقریب منعقد کی جاتی تھی۔ بہت بڑے بڑے مقدمات کی سماعت بھی یہاں کی جاتی تھی۔

1605ء میں اس ہال میں Guy Fawkes پر بھی مقدمہ چلایا گیا تھا جس نے پارلیمنٹ کی عمارت کو آگ لگا کر تباہ کرنے کی کوشش کی تھی۔ اس واقعہ کی یاد میں آج تک برطانیہ میں Guy Fawkes Night منائی جاتی ہے اور پھلجھڑیاں اور پٹاخے چلا کر پارلیمنٹ کے خلاف کی جانے والی کارروائی کے ناکام ہونے کا تماشا کیا جاتا ہے۔

پارلیمنٹ کی عمارات کا دورہ کرتے ہوئے حضور انور نے St.Stephen's Hall، Central Members Lobby اور چیمبر بھی دیکھے۔ چیمبر میں اس وقت ایک قانونی بل کی سماعت ہو رہی تھی۔

اس کے بعد بعض ممبران پارلیمنٹ سے حضور انور کی ملاقات کروائی گئی جن میں Rt. Hon. Nick Clegg جو لبرل ڈیموکریٹ پارٹی کے لیڈر ہیں اور لارڈ بشپ نذیر علی شامل تھے۔

ساڑھے چار گھنٹے یہ تقریب جاری رہی۔ تقریباً پانچ بجے شام حضور انور Port Cullis House کے دروازہ کی طرف سے باہر تشریف لائے اور محترمہ جسٹین گریننگ جنہوں نے اس تقریب کا انعقاد کیا تھا نے حضور انور کو خدا حافظ کہا۔ یوں یہ نہایت اہم تاریخ ساز تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

(الفضل انٹرنیشنل 9رجنوری 2009ء)

مکرم محمد افضل متین صاحب

کتب کی اشاعت کے لئے ضروری و اہم مراحل

مفید کتب کی تصنیف کرنا سعادتمندی اور صدقہ جاریہ ہے۔ حضرت مسیح موعود نے بھی بکثرت کتب تصنیف فرمائی ہیں۔ اسی طرح آپ کے خلفاء نے بھی متعدد کتب تصنیف فرمائیں اور علماء سلسلہ بھی اس بابرکت کام کو نہایت خوش اسلوبی اور محنت سے انجام دیتے چلے آرہے ہیں اور آئندہ اس کام کو آگے بڑھاتے چلے جائیں گے۔

کوئی بھی ضخیم کتاب جو بنی نوع کے فائدہ کیلئے چھاپی جاتی ہے وہ مصنف کی تمام تر ذہنی، قلبی، روحانی اور جسمانی طاقتوں کا نچوڑ ہوتی ہے۔ تصنیف کیلئے عرق ریز محنت کے ساتھ جذبہ استقلال کو بھی بڑی اہمیت حاصل ہے اور روپیہ بھی کافی خرچ ہوتا ہے اس کام میں بعض اوقات سالوں کا عرصہ بھی لگ سکتا ہے۔ ایک کتاب کئی مراحل سے گزر کر مرتب ہوتی ہے۔ اس مضمون میں ان مراحل کا تعارف کروانا مقصود ہے۔

محرکات

کسی بھی چیز کی تخلیق کے مختلف محرکات ہوتے ہیں۔ چند ایک درج ذیل ہیں۔

ضرورت زمانہ، ہمدردی بنی نوع، گہرے غور و خوض کا نتیجہ، مجاز افسران کی طرف سے تفویض کی گئی ڈیوٹی اور منشاء الٰہی جسے اللہ تعالیٰ رویاء و کشوف یا بعض اشارات سے ظاہر کرتا ہے کہ اس صورت میں اسباب و سامان حیران کن طور پر پیدا ہوتے چلے جاتے ہیں۔

محرک کچھ بھی ہو کوئی بھی تصنیف یا تالیف ذاتی رجحان اور ذوق وشوق کے بغیر بہترین مرتب نہیں ہوسکتی اور صلاحیتوں کا ہونا بھی ضروری ہے۔ کیونکہ ہر ایک انسان کی استعدادیں ایک جیسی نہیں ہوتیں۔

ابتداء

کسی بھی تصنیف کو مرتب کرنے یا تالیف کرنے سے پہلے مصنف کو گہرے غور اور تفکر کر کے کتاب کا ایک نقشہ بنانا ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر وہ یہ سوچے گا کہ کتاب کا موضوع کیا ہو۔ اس میں مضامین کس کس عنوان کے تحت ہوں مضامین کا مواد کہاں کہاں سے حاصل ہوسکتا ہے۔ پھر حاصل شدہ مواد سے سلیکشن، کتاب کا ڈیزائن، ٹائیٹل کس طرح کا ہو جو تصنیف کی جانے والی کتاب کے تمام مضامین کی عکاسی کرتا ہو۔ ان کے علاوہ بھی بعض باریک پہلو ہوتے ہیں جن پر بار بار غور کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ خیالات کا آپس میں موازنہ بھی کرنا پڑتا ہے۔ بعض اوقات مشاہدات کیلئے دوسری دیگر کتب بھی ملاحظہ کرنی ہوتی ہیں۔ بعض اوقات انسان جو کچھ لکھنا چاہتا ہے یا اپنی تصنیف میں پیغام دینا چاہتا ہے اس تصنیف کے مضامین کا مکمل ادراک حاصل نہیں ہوتا۔ یا یہ کہہ لیں کہ درست نتائج پر نہیں پہنچ پاتا۔ ایسے حالات میں خصوصی دعائیں معاون و ممد ثابت ہوتی ہیں۔ وہ لوگ جو تصانیف کا تجربہ رکھتے ہیں ان کی راہنمائی بھی مفید ثابت ہوتی ہے۔ بہر حال نیت میں خلوص ہو تو تائیدات الٰہیہ بھی انسان کی بہت راہنمائی کرتی ہیں۔ نفلی روزے بھی انسانی بصارت کو تیز کر کے درست نتائج تک پہنچنے میں ممد ثابت ہوتے ہیں۔ الغرض تصانیف کے سلسلہ میں دعاؤں، صدقات، مجاہدات مشوروں کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ خصوصاً اس وقت جب آپ ایک دینی مقصد کے پیش نظر محض للہ کوئی کتاب تصنیف یا تالیف کر رہے ہوں۔

تحقیق

کسی بھی موضوع پر کتاب مرتب کرنے کیلئے تحقیق ضروری ہوتی ہے۔ علماء سلسلہ کے مشورے مزید آسانی پیدا کرسکتے ہیں۔ مواد کی نشان دہی کے بعد حوالہ جات کی تلاش کرنا ایک مشقت طلب مرحلہ ہے۔ جو بعض اوقات طویل بھی ہوسکتا ہے کیونکہ بعض حوالہ جات موجود کتب میں نہیں ملتے۔ جن کی مسلسل تلاش ایک جہد وجہد کو چاہتی ہے۔ پھر مشاہدات کیلئے دور دراز سفر بھی کرنے پڑتے ہیں مثال کے طور پر کسی مقام کے متعلق معلومات کسی کتاب میں درج ہیں اور وہ کتاب بہت عرصہ پہلے کی لکھی ہوئی ہے تو ممکن ہے موجودہ وقت تک ان معلومات میں کچھ تبدیلیاں بھی آچکی ہوں۔ اس لئے پھر سفر کر کے از خود مشاہدہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ تصنیف کے کام میں ذاتی تعلقات عامہ، ٹیلیفون فیکس، انٹرنیٹ، فوٹو کاپی مشین، کمپیوٹر اور دیگر ذرائع ابلاغ کا بھی کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔

ترتیب

جو مواد تحقیق کر کے حاصل کیا ہوتا ہے اب اس کی کانٹ چھانٹ کر کے، ضرورت، اہمیت اور پسندیدگی کے لحاظ سے ترتیب دینا ہے۔ اس سلسلہ میں یہ بات قابل نوٹ ہے کہ حوالہ جات کا خیال رکھنا از حد ضروری ہوتا ہے درست حوالہ جات ہوں بیشک عبارت ختم ہونے پر ساتھ ساتھ درج ہوں یا کتاب کے آخر میں بھی درج کئے جاسکتے ہیں۔ اس صورت میں حوالہ کا نمبر عبارت کے ختم ہونے پر دینا ہوگا۔ پیراگراف کی سب ہیڈنگ کا نام پیرا کے مفہوم کے مطابق رکھنا ابواب اور پیراگراف کو ترتیب سے رکھنا بھی ضروری ہوتا ہے تاکہ پڑھنے والوں کیلئے آسانی ہو۔ بہر حال بہترین ترتیب سے ہی کوئی مقالہ یا کتاب

بہترین شمار ہوسکتی ہے۔

تصاویر کی سیٹنگ

اگر نظریات کے ساتھ ساتھ مشاہدات کے طور پر ایسی تصاویر ہوں جو مضمون کو مزید واضح کریں تو ایسی کتب اور بھی زندہ اور پُر رونق لگتی ہیں۔ اگر اصل تصاویر مل سکیں تو یہ زیادہ بہتر ہوتا ہے۔ دوسری صورت میں رسالہ جات سے بھی تصاویر سکین کروا کر کسی لیب سے Transparency یعنی فلمیں بنوائی جاسکتی ہیں۔ ان سے پھر پریس میں پلیٹیں بنتی ہیں اور آرٹ پیپر پر تصاویر کی چھپائی دلکش ہوتی ہے۔ بعض تصاویر مضمون کے لحاظ سے مصنف کے ذہن میں ہوں گی۔ ان کو کسی گرافکس ڈیزائنر کے ذریعے بنوایا جاسکتا ہے۔

کتاب کا نام اور ٹائیٹل ڈیزائن

تصنیف کا نام اور ٹائیٹل کتاب کی ظاہری شکل کہلاتے ہیں اس لئے یہ دلکش ہونے کے ساتھ ساتھ ایسے ہونے چاہئیں جو کتاب کے اندر موجود مواد کی بہترین عکاسی کرتے ہوں۔ اگر ظاہر اچھا لگے گا تو مواد پڑھنے کی رغبت بڑھتی ہے۔ ٹائیٹل مضبوط ہونے کے ساتھ ساتھ خوبصورت بھی ہونا چاہیے۔ نیز Upper Cover سے بھی کتاب کی نفاست بڑھ جاتی ہے۔ ہر کوئی اپنی اپنی مالی استطاعت کو مدنظر رکھ کر ٹائیٹل ڈیزائن کرواسکتا ہے۔

نظر ثانی

نظر ثانی کے سلسلے میں یہ اصول قابل ذکر ہے کہ جتنی بار بھی ہوسکے چیک کرتے رہنا چاہیے بلکہ کتاب کے ہر Step کے ختم ہونے پر چیک کرنا چاہیے۔ اس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ بہت ساری کمی بیشیاں اور غلطیاں نظر آنے لگتی ہیں مصنف کو مختلف زاویوں سے دیکھنے اور ضروری تبدیلیاں کرنے کا موقع ملتا ہے۔ نظر ثانی کرتے وقت درج ذیل امور کے تحت چیک کریں۔

تلفظ، فقرات، پیراگراف، ترتیب، کمی بیشی، عناوین کے نام، تصاویر (اگر لگائی ہیں تو کیا وہ مضمون کے لحاظ سے رکھی ہیں)، تصاویر کے عنوانات درست ہیں۔ تمام چیزیں چیک کرنے اور درستگیاں کرنے کے بعد اب آپ اپنے لکھے اور ترتیب دیئے ہوئے مقالے کو جماعت کے ایسے بزرگ اور مستند لوگوں سے درخواست کرکے پڑھوائیں جو تصنیف کے کاموں میں تجربہ رکھتے ہوں۔

اس ضمن میں یہ بات قابل نوٹ ہے کہ ہر قسم کی تنقید کو وسیع حوصلے سے سنتے رہیں اور نوٹ کرتے رہیں۔ بعض اوقات اس تنقید پر غور کرنے سے بھی آپ اپنے مضمون میں مزید بہتری پیدا کرسکتے ہیں۔ بہرحال مختلف آراء کے پیش نظر مسودہ کے اندر تبدیلیاں یا کمی بیشی مفید ثابت ہوسکتی ہے۔

منظوری میں معاون امور

ایسے تمام مسودات جو جماعت کی تائید میں مرتب کئے جاتے ہیں اور ان کی اشاعت کروانی مقصود ہوتی ہے۔ ایسے تمام احمدی مصنفین کو نظارت اشاعت سے منظوری برائے اشاعت لینا ضروری ہوتا ہے۔

کمپوزنگ و ڈیزائننگ

جب آپ کا مسودہ نظارت اشاعت سے منظور ہو جائے تو اول فرصت میں ان غلطیوں کو ٹھیک اور کمی بیشیوں کو پورا کرنا چاہیے جن کی نشاندہی نظارت نے کی ہو۔ اس کے بعد اپنا مسودہ کمپوزر حضرات کو دینے میں کوئی حرج نہیں۔ کمپوزنگ کے بعد نظر ثانی ضروری ہوتی ہے کیونکہ کمپوزنگ کے دوران بھی غلطیاں ہونا ممکن ہیں۔ کتاب کو کمپوز کرنے کے مرحلہ میں اس کی پروف ریڈنگ کی بہت اہمیت ہے۔ اس میں کئی اغلاط ہوں گی جن کو درست کریں۔ نیز کمپوزر نے وہی ٹائپ کرنا ہے جو نمونہ اسے دیا جاتا ہے۔ اگر ساتھ ساتھ کچھ تبدیلیاں یا مزید بہتری کی خواہش ہے تو پھر ساتھ بیٹھ کر ہدایات دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس مرحلہ میں مسودہ کی ضخامت کے پیشِ نظر وقت لگتا ہے۔

کمپوز شدہ مسودہ کی ڈیزائنگ میں درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جاتا ہے۔

الفاظ، فقرات اور لکھائی کا سائز۔

اشارات، یعنی فل سٹاپ، سوالیہ نشان، کومے وغیرہ۔

پیراگراف کی ترتیب، کوئی لفظ دوسرے سے جڑا ہوا نہ ہو، فقرات مکمل ہوں تاکہ قارئین کو پڑھنے میں آسانی ہو اور مضمون واضح ہوسکے یہ تمام باتیں ڈیزائنر کی ذمہ داری میں شامل ہوتی ہیں۔ کتاب ڈیزائن ہونے کے بعد نظر ثانی ضرور کرنی چاہیے۔

کمپیوٹر پرنٹ و پیسٹنگ

کمپیوٹر پرنٹر کی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔ لیزر پرنٹر کا رزلٹ باقی تمام پرنٹر کی نسبت اچھا ہوتا ہے اور وقت بھی کم لگتا ہے۔ یہ بھی کوشش ہونی چاہیے کہ پرنٹر کا کارٹیج نیا ہونا چاہیے۔ تاکہ مس پرنٹنگ نہ ہو۔

اپنے مقالے کا پہلا پرنٹ نکالیے اس پرنٹ کو سرخ بال پین کی مدد سے کئی بار پڑھ ڈالیں۔ ساتھ ساتھ درستگیاں کرتے جائیں اور پھر یہی درستگیاں کمپیوٹر میں موجود Data پر بھی کروائیں اور پھر سیکنڈ پرنٹ نکلواسکتے ہیں۔ اب بہتر ہوگا کہ خود چیک کرنے کے بعد اس کو مزید ایک دو احباب کو بھی دکھالیں۔

آپ کی جو کتاب پریس شائع کرتا ہے وہ ٹریسنگ پیپر پر نکلنے والے پرنٹ سے پرنٹ کرتا ہے۔ ٹریسنگ پیپر موم کے میٹریل سے بنا ہوتا ہے جو عام طور پر بک سٹال سے مل جاتا ہے۔ جس طرح کاغذ پرنٹر میں ڈال کر کتاب کا پرنٹ نکلتا ہے بالکل اسی طریق پر ٹریسنگ پیپر ڈال کر آپ اپنے مسودہ کا فائنل پرنٹ ٹریسنگ پیپر پر لیں گے۔

ٹریسنگ پیپر پر جو پرنٹ نکلا ہے اب اس کو ایک خاص کلیہ کے تحت پیسٹ کیا جاتا ہے۔ اس کام کے الگ ماہرین ہوتے ہیں۔ ٹریسنگ پیپر کو ایک اور مومی کاغذ کی بڑی شیٹ کے مختلف ٹکڑوں پر چسپاں کیا جاتا ہے ان شیٹوں کو بٹر پیپر کہتے ہیں اب آپ کا مسودہ پریس میں جانے کے قابل ہے۔

پریس و جلد

اس مرحلہ میں آپ کسی ناشر کی خدمات لے سکتے ہیں یا براہ راست پریس سے رابطہ کرسکتے ہیں۔ اس صورت میں آپ اپنی پسند کا میٹیریل لگواسکیں گے جو معیاری ہونے کے ساتھ ساتھ آپ کی مالی استطاعت کے مطابق بھی ہو۔ میٹیریل میں بنیادی کردار کاغذ کا ہوتا ہے اور کاغذ کے رِم ہوتے ہیں۔ بہرحال درمیانے درجے کا کاغذ پسند کرکے آرڈر دے سکتے ہیں اور اسی طرح جلد بندی میں لگنے والے میٹیریل کو بھی پسند کرکے آرڈر دے سکتے ہیں مثلاً کتاب کی جلد گتے کی ہونی چاہیے یا مضبوط ہونی چاہیے۔ جو بھی آپ کی استطاعت ہو اس کے مطابق آرڈر دے سکتے ہیں۔

پریس کی پلیٹیں دو قسم کی ہوتی ہیں ایک D.Patch پلیٹیں کہلاتی ہیں۔ دوسری کوٹڈ پلیٹیں کہلاتی ہیں۔ کوٹڈ پلیٹیں مہنگی ہوتی ہیں لیکن اس پر پرنٹنگ کوالٹی بہتر ہوتی ہے جبکہ ڈی پیچ سستی ہوتی ہیں اور پرنٹنگ کے بعد دھو دی جاتی ہیں اور ان پلیٹوں پر آئے روز نت نئے اخبارات اور رسائل کی پرنٹنگ ہوتی رہتی ہے۔

اشاعت کے سلسلہ میں پریس کا اصول ہوتا ہے کہ کتاب چاہے 100 چھپوائیں یا 1000، چھپوائی کی فیس برابر ہوتی ہے۔ جیسے ہی کتاب ایک ہزار سے اگلے ہزار میں داخل ہوگی تو اگلے ہزار کا ریٹ پھر لاگو ہوجائے گا۔ کوشش کرکے کم از کم ایک ہزار کی اشاعت تو بہرحال کروانی چاہیے۔

تصاویر کی سیٹنگ

بائنڈ شدہ کتاب کا ایک نسخہ مصنف کو بھجوا دیا جاتا ہے جسے ڈمی کہتے ہیں۔ مصنف نے تصاویر کو جہاں جہاں سیٹ کرنے کا سوچا ہوتا ہے ان صفحات کے درمیان تصاویر رکھ دیتا ہے۔ ان تصاویر کو پریس کی اصطلاح میں چاپنے کہتے ہیں۔ اب اس ڈمی کو واپس پریس میں بھجوا دیا جاتا ہے جس کے بعد تصاویر کی بھرائی کا کام شروع کردیا جاتا ہے۔ تصاویر کی بھرائی کے بعد فالتو کاغذ کی کٹنگ کی جاتی ہے۔ سٹیچنگ یا سلائی کرکے گوند نما مادہ سریش چپکا دیا جاتا ہے اور پھر جلد چڑھا دی جاتی ہے۔ اس مرحلہ میں بعض اوقات مصنف کی خواہش پر ٹائیٹل پر لیمینیشن بھی کی جاتی ہے۔ کتاب کچھ سوکھنے پر پیکٹس کی شکل میں مطلوبہ جگہ یا مارکیٹ میں بھجوا دی جاتی ہے۔

کتابوں کی قیمتیں

کتابوں کی قیمت مناسب رکھنی چاہیے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ مستفید ہوسکیں۔ طلباء، کارکنان، واقفین سلسلہ اور خصوصاً غریب طبقہ کی پہنچ میں ہوں۔ تاہم اتنا مارجن ضرور رکھنا چاہیے کہ آپ آئندہ اس کی اشاعت کا معیار اور تعداد کو بھی بڑھا سکیں اور آئندہ کسی تصنیف کا ارادہ بنے تو بغیر کسی پریشانی کے یکسوئی کیساتھ اپنے کام کو آگے بڑھا سکیں۔ باقی اصل اجر تو اللہ تعالیٰ دیتا ہے دنیا میں آپ کی کاوش سے لوگ فائدہ اٹھاتے رہیں گے۔

چند ضروری باتیں

☆ بہترین اور اچھی کتب کو کسی بھی سند کے لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس کی مقبولیت کا انتظام اللہ تعالیٰ خود کردیتا ہے اور وہ دن بدن مقبول ہوتی چلی جاتی ہیں۔

☆ کتاب میں اگر بہتری کروانا مقصود ہے تو مصنفین یا متعلقہ ادارہ جس نے کتاب بنائی ہو ان سے رابطہ کرکے نشاندہی کردیں۔

☆ اس کام میں مصنف کا کردار بنیادی ہوتا ہے لیکن پھر بھی مختلف مراحل میں بے شمار لوگ مصنف سے جڑے ہوتے ہیں۔ چاہے وہ پروفیشنل ہوں یا خدمت کے ناطے سے کیونکہ ایک کتاب کئی مراحل طے کرکے ایک لمبے عرصے کے بعد آپ کے ہاتھوں میں پہنچتی ہے اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ دنیا کے مشکل کاموں میں سے ایک کام ہے لیکن ناممکن نہیں۔ پھر بھی دنیا کا کوئی بھی مصنف یہ نہیں دعویٰ کرسکتا کہ اس کی تصنیف میں کسی قسم کی غلطی نہیں بلکہ باوجود کئی مرتبہ چیک ہونے کے بعد بھی کچھ نہ کچھ غلطیاں نکلتی رہتی ہیں۔ جو وقت کے ساتھ ساتھ علم میں آتی رہتی ہیں اور بہتری کی گنجائش تو ہر وقت رہتی ہے۔

اب آپ کو بخوبی اندازہ ہوگیا ہوگا کہ کتب کتنی محنت اور مراحل طے کرنے کے بعد تیار ہوتی ہیں اور جماعت احمدیہ تو اس میدان میں بھی بنی نوع کی خدمت کررہی ہے۔ اور احباب جماعت کی تعلیم و تربیت کیلئے دن رات اس میدان میں بھی کوشاں ہے۔ اس لئے ایسی کتب کو متعارف کروانے کے ساتھ ساتھ خود بھی مستفید ہونا چاہیے۔

بیشک اچھی کتب بہترین دوست اور استاد ہوتی ہیں یہ کتب جہاں انسان کی معلومات میں اضافہ کرتی ہیں وہاں انسانی دل کو منور بھی کرتی ہیں اس لئے اپنے بجٹ میں ایک دو اچھی اور مفید کتب کی خرید کی گنجائش ضرور رکھنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو بہترین کتب سے استفادہ کی توفیق دے۔ اور عمل کرنے والا بنائے اور مصنفین کو اجر عظیم سے نوازے۔ آمین

☆............☆............☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 97278 میں خنسہ نازش

بنت راجہ عطاء اللہ خان قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فالکن کمپلیکس راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-9-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خنسہ نازش۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ عدنان احمد ولد راجہ عطاء اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 مبشرہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 3 امتہ الجمیل نصرت

مسل نمبر 97279 میں سونیا ماہم

بنت عبدالماجد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سونیا ماہم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرافع ولد عبدالماجد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعلیٰ ولد عبدالماجد

مسل نمبر 97280 میں انعم ماجد

بنت عبدالماجد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انعم ماجد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرافع۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعلیٰ

مسل نمبر 97281 میں شانزے کرن

بنت اشفاق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کالونی نمبر 1 رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شانزے کرن۔ گواہ شد نمبر 1 شہادت علی شاہد ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد ولد اشفاق احمد

مسل نمبر 97282 میں فائزہ طاہر

بنت طاہر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کالونی رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 شہادت علی شاہد ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد ولد طاہر احمد

مسل نمبر 97283 میں فاتح شکیل

ولد فضل دین قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے چوک رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سرمایا کاروبار -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فاتح شکیل۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید ولد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد نذیر احمد

مسل نمبر 97284 میں رسول بخش

ولد ملک نواب قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 69 سال بیعت 1982ء ساکن چک نمبر 72/N.P ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رسول بخش۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ولد فتح محمد۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد اختر علی

مسل نمبر 97285 میں انیب احمد

ولد منیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-9-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد علی ظفر ولد نور محمد۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد اختر علی

مسل نمبر 97286 میں ارسلان احمد

ولد محمد علی ظفر قوم ملک پیشہ مزدوری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم کالونی اڈہ گلبرگ رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارسلان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد اختر علی

مسل نمبر 97287 میں شکیل احمد چغتائی

ولد شائق احمد چغتائی قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد چغتائی۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد چغتائی ولد شائق احمد چغتائی۔ گواہ شد نمبر 2 شائق احمد چغتائی والد موصی

مسل نمبر 97288 میں احمد عزیز

ولد طیب عزیز قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میاں سعید کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 سعیل احمد چغتائی وصیت نمبر 43685۔ گواہ شد نمبر 2 خاور گل ولد خلیل احمد

مسل نمبر 97289 میں سکینہ منیر

زوجہ منیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سکینہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد وصیت نمبر 74442

مسل نمبر 97290 میں اسماء طاہر

بنت طاہر احمد قوم قریشی پیشہ ٹیوشن عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اسماء طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد بھٹی وصیت نمبر 52800 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر 97291 میں سبیکہ بابر

زوجہ بابر احمد قوم صدیقی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 499.920 گرام مالیتی -/480000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سکیبہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 بابر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 48563

مسل نمبر 97292 میں عائشہ طاہر

زوجہ طاہر احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/47000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 16532۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 97293 میں سعدیہ

زوجہ خطیب حسین بٹ قوم پٹیل پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ویسٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے اندازاً مالیتی -/50000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عزیز قطب احمد بٹ وصیت نمبر 79638 گواہ شد نمبر 2 خطیب حسین بٹ خاوند موصیہ

مسل نمبر 97294 میں عزیزہ راحت

بنت محمد عبدالعزیز کاشف قوم شکرانی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڑی پور کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عزیزہ راحت۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف شاہد رندھاوا وصیت نمبر 35454۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالعزیز کاشف والد موصیہ وصیت نمبر 51024

مسل نمبر 97295 میں محمود احمد

ولد مقبول احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد مجید وصیت نمبر 65360۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد فیاض وصیت نمبر 47311

مسل نمبر 97296 میں منیب احمد خان

ولد مجیب احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیب احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد ظفر وصیت نمبر 70613۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر مسرور احمد وصیت نمبر 45675

مسل نمبر 97297 میں ساراسوسن

بنت سعادت احمد ظفر قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 گرام مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساراسوسن۔ گواہ شد نمبر 1 مجیب احمد خان وصیت نمبر 71456۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد مبشر وصیت نمبر 70615

مسل نمبر 97298 میں حانیہ مبارک

بنت مبارک احمد مبشر قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2.5 گرام مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حانیہ مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد ظفر وصیت نمبر 70613۔ گواہ شد نمبر 2 مجیب احمد خان وصیت نمبر 71456

مسل نمبر 97299 میں کاشفہ رؤف

بنت عبدالرؤف قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آصف آباد گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کاشفہ رؤف۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف والد موصیہ وصیت نمبر 39258۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر رؤف وصیت نمبر 39262

مسل نمبر 97300 میں فریحہ عباس

بنت محمد عباس جاوید قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آصف آباد گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریحہ عباس۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف وصیت نمبر 39258۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر رؤف وصیت نمبر 39262

مسل نمبر 97126 میں ہارون رشید خالد

ولد محمد خالد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 ڈالر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ہارون رشید خالد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا قمر بیگ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خالد والد موصی

مسل نمبر 63438 میں فہمیدہ سعید

زوجہ محمد سعید الحق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 ماشہ مالیتی -/4000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے (3) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ سعید۔ گواہ شد نمبر 1 نور الحق مظہر وصیت نمبر 17328۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سعید الحق خاوند موصیہ

مسل نمبر 65823 میں کوثر پروین

زوجہ فیاض احمد قوم بھٹی پیشہ سلائی عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/56000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت سلائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر پروین۔ گواہ شد نمبر 1 شوکت حیات ولد محمد بوٹا۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بھٹی ولد رحیم بخش

مسل نمبر 69524 میں طلعت رخسانہ

زوجہ افتخار احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طلعت رخسانہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد منیر شمس مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر 72928 میں نصیرہ بیگم

زوجہ ریاض احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بھینس اندازاً مالیتی -/65000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/25000 روپے (3) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصیرہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 یاسر محمود ولد ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود فہیم وصیت نمبر 35704

مسل نمبر 74967 میں کشور بشیر باجوہ

بنت بشیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ نرسنگ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈیکی بیریاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6-600 گرام مالیتی -/10800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کشور بشیر باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 احمد طارق باجوہ ولد بشیر احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد باجوہ والد موصیہ

مسل نمبر 74999 میں مختیار احمد گرگیز

ولد مشتاق احمد گرگیز قوم گرگیز پیشہ زراعت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خدا آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 15 ایکڑ مالیتی 50 ہزار روپے فی ایکڑ۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر

سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مختیار احمد گرگیز۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد اقبال معلم سلسلہ وصیت نمبر 34022۔ گواہ شد نمبر 2 ملک انعام الحق وصیت نمبر 35315

مسل نمبر 77142 میں ناصرہ بی بی

زوجہ راجہ مصور احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھون ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند 20000/- روپے (2) طلائی زیور 3 تولے (3) زرعی اراضی 2 کنال حصہ از والدین (قابل تقسیم)۔ اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ...... سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 .... گواہ شد نمبر 2 ....

مسل نمبر 81363 میں مقصودہ بیگم

زوجہ عبدالغفور شاد قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر R.B / 45 مرڑھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر 2000/- روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی 40000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مقصودہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس وصیت نمبر 57138

مسل نمبر 97301 میں بشیر احمد وڑائچ

ولد مبشر احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ عمر سکندر زمان وصیت نمبر 71781

مسل نمبر 97302 میں یاسر احمد اعوان

ولد مسعود احمد اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یاسر احمد اعوان۔ گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095۔ گواہ شد نمبر 2 سید حارث مبشر وصیت نمبر 41681

مسل نمبر 97303 میں فائزہ شجاع

زوجہ شجاع زکریا قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی نمبر 1 کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند 25000/- روپے (2) طلائی زیور 34 گرام مالیتی اندازاً 65000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ شجاع۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مسرور احمد وصیت نمبر 45675۔ گواہ شد نمبر 2 شجاع زکریا خاوند موصیہ

مسل نمبر 97304 میں وریشہ شعیب

بنت شعیب ناصر قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی نمبر 1 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 گرام مالیتی اندازاً 40000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وریشہ شعیب۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مسرور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شعیب ناصر والد موصیہ

مسل نمبر 97305 میں سائرہ راحیل

زوجہ راحیل شہزاد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی نمبر 1 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ راحیل۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مسرور احمد وصیت نمبر 45675۔ گواہ شد نمبر 2 منور الدین بٹ ولد احمد دین بٹ

مسل نمبر 97306 میں ثناء عدیل

زوجہ عدیل شہزاد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی نمبر 1 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثناء عدیل۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مسرور احمد وصیت نمبر 45675۔ گواہ شد نمبر 2 منور الدین بٹ

مسل نمبر 97307 میں عدیل احمد ہاشمی

ولد مبارک احمد ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آصف آباد گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد ہاشمی۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مسرور احمد وصیت نمبر 45675۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 28984

مسل نمبر 97308 میں زبیر سلیم سندھو

ولد محمد سلیم سندھو قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شارع فیصل کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زبیر سلیم سندھو۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مسرور احمد وصیت نمبر 45675۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 97309 میں احسن طارق

ولد طارق پرویز رضی قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسن طارق۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ فرحان احمد ولد شیخ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نوید ولد محمد شفیق

مسل نمبر 97310 میں ارسلان طارق

ولد طارق پرویز رضی قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناگن چورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 7-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 250/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارسلان طارق۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ فرحان احمد ولد شیخ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 احسن طارق ولد طارق پرویز رضی

مسل نمبر 97311 میں امتہ الرافع

بنت ملک ظہیر الدین قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرسید ٹاؤن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرافع۔ گواہ شد نمبر 1 ملک ظہیر الدین والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک صلاح الدین وصیت نمبر 48848

مسل نمبر 97312 میں سحرش مبشر

بنت مبشر احمد قریشی قوم پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بفرزون نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سحرش مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد وصیت نمبر 43160۔ گواہ شد نمبر 2 سید عبدالمبین رضوی وصیت نمبر 45075

مسل نمبر 97313 میں خولہ بسالت

بنت بشارت احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بفرزون نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خولہ بسالت۔ گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد وصیت نمبر 78656۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد وصیت نمبر 43160

مسل نمبر 97314 میں سلمیٰ منصور

بنت شیخ منصور احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج

بتاریخ 9-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 70 گرام اندازاً مالیتی -/140000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سلمیٰ منصور ۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ منصور احمد والد موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 احسان احمد ناصر ولد شیخ منصور احمد

مسل نمبر 97315 میں شیخ فرحان احمد

ولد شیخ منصور احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ شیخ فرحان احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ فرحان احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 سید عبدالمبین رضوی وصیت نمبر 45075

مسل نمبر 97316 میں ثوبیہ کرن

بنت سید نورالحق قوم سید پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ثوبیہ کرن ۔ گواہ شد نمبر 1 سید نورالحق والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید ذیشان الحق ولد سید نورالحق

مسل نمبر 97317 میں غزالہ یاسمین

بنت سید نورالحق قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ غزالہ یاسمین ۔ گواہ شد نمبر 1 سید نورالحق والد موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 سید ذیشان الحق

مسل نمبر 97318 میں سیدہ صوفیہ زین

زوجہ سید زین العابدین قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 13 گرام مالیتی اندازاً -/18000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/21000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سیدہ صوفیہ زین ۔ گواہ شد نمبر 1 سید منیر احمد وصیت نمبر 25257 ۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ فرحان احمد ولد شیخ منصور احمد

مسل نمبر 97319 میں سیدہ فوزیہ زین

بنت سید زین العابدین قوم سید پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سیدہ فوزیہ زین ۔ گواہ شد نمبر 1 سید منیر احمد وصیت نمبر 25257 ۔ گواہ شد نمبر 2 سید عبدالمبین رضوی وصیت نمبر 45075

مسل نمبر 97320 میں سیدہ سارہ زین

بنت سید زین العابدین قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سیدہ سارہ زین ۔ گواہ شد نمبر 1 سید منیر احمد وصیت نمبر 25257 ۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ فرحان احمد

مسل نمبر 97321 میں مسرت صباء

بنت بشارت احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مسرت صباء ۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد بھٹی والد موصیہ وصیت نمبر 26088 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد اعجاز وصیت نمبر 41715

مسل نمبر 97322 میں نصرت صباء

بنت بشارت احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نصرت صباء ۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد بھٹی والد موصیہ وصیت نمبر 26088 ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد اعجاز وصیت نمبر 41715

مسل نمبر 97323 میں آصف رضا

ولد زاہد احمد قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ آصف رضا ۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد وصیت نمبر 74442

مسل نمبر 97324 میں حارث احمد خان

ولد عطاء الکریم قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ حارث احمد خان ۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الکریم والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان وصیت نمبر 28892

مسل نمبر 97325 میں معاذ احمد

ولد ڈاکٹر عبدالہادی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد ۔ معاذ احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد وصیت نمبر 35325 گواہ شد نمبر 2 عمران ریاض وصیت نمبر 41714

مسل نمبر 97326 میں عروسہ خان

بنت حاجی خان قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عروسہ خان ۔ گواہ شد نمبر 1 ولید احمد وصیت نمبر 77897 ۔ گواہ شد نمبر 2 حاجی خان والد موصیہ

مسل نمبر 97327 میں زبیدہ منیر

بنت چوہدری منیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول III کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 3 گرام مالیتی اندازاً -/5000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ زبیدہ منیر ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد والد موصیہ وصیت نمبر 24530 ۔ گواہ شد نمبر 2 بہزاد احمد وصیت نمبر 59615

مسل نمبر 97328 میں طلعت مبشر

زوجہ مبشر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول III کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/205000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ طلعت مبشر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد محمد صادق

مسل نمبر 97329 میں نصرت افشاں

زوجہ محمد ارشد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول III کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 300 گرام مالیتی اندازاً -/600000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نصرت افشاں ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد صادق

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرمہ صادقہ شمس صاحبہ اہلیہ مکرم نعمت اللہ شمس صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم قمر شیراز صاحب پروگرامر شعبہ کمپیوٹر صدر انجمن احمدیہ کے نکاح کا اعلان مکرمہ امۃ القدوس شوکت صاحبہ بنت مکرم مولانا عبدالستار خان صاحب امیر و مشنری انچارج گوئٹے مالا کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مورخہ 22 فروری 2009ء کو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے بیت المبارک ربوہ میں کیا۔ مکرم قمر شیراز صاحب مکرم چوہدری فتح دین گوندل صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے اور مکرم حاجی پیر محمد صاحب آف مانگٹ اونچا کے نواسے ہیں۔ مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ مکرم حافظ مولوی عبدالکریم خان صاحب سابق صدر خوشاب کی پوتی اور حضرت مولوی فتح دین صاحب آف خوشاب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ یہ رشتہ دونوں خاندانوں اور جماعت کے حق میں خیر وبرکت کا موجب ہو۔ آمین

درخواست دعا

مکرم نصیر حسین صاحب کارکن دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے خالہ زاد بھائی مکرم مبارک احمد صاحب ہاشمی مقیم اسلام آباد کی ریڑھ کی ہڈی کا ایک مہرہ گرنے کی وجہ سے Slip ہوگیا ہے۔ کافی تکلیف ہے۔ ڈاکٹروں نے Belt لگانے کا مشورہ دیا ہے تمام احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رفیع رضا قریشی صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ حلقہ گلستان جوہر شمالی کراچی تحریر کرتے ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی رضی احمد قریشی صاحب ابن مکرم قریشی عزیز احمد صاحب بھاگلپوری مرحوم پیٹ کی ایک بیماری کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ مورخہ 2 مارچ 2009ء کو ان کے پیٹ میں سے وہ حصہ جو خاصا بڑا تھا ایک لمبے آپریشن کے بعد نکال دیا گیا ہے۔ تین دن تک ICU میں رہا۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے بہتری آرہی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد کامل صحت یابی شفاء عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ضیاء الحق صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بیٹی محترمہ رفیعہ طاہر صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر احمد صاحب مرحوم گرین ٹاؤن لاہور شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم پروفیسر مرزا مبشر احمد صاحب سیکرٹری تعلیم جماعت احمدیہ لاہور کا پوتا عزیزم مرزا قدیم احمد عمر 2 سال ابن مکرم مرزا نعیم احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو لوہے کا فریکچر ہوگیا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ناظم الدین صاحب سابق زعیم اعلیٰ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا کچھ عرصہ پہلے دل کا آپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوا تھا لیکن اب کچھ عرصہ سے کمر میں درد رہتا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ڈاکٹر منصور غنی صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے والد محترم عبدالسلام صاحب سابق امیر جماعت وہاڑی کو پہلے فالج ہوا اور فرش پر گر گئے جس کی وجہ سے چلنے پھرنے میں مشکل پیدا ہورہی ہے اور تکلیف ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم پروفیسر ڈاکٹر عارف ثاقب صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی طبیعت خراب ہے اور کمر میں درد رہتا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم شیخ عامر رضا صاحب ابن مکرم شیخ مشتاق احمد صاحب مرحوم مردان تحریر کرتے ہیں۔

میرا بیٹا فیضان احمد شیخ مورخہ 2 مارچ 2009ء کو ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی بعمر 10 سال فوت ہو گیا۔ فیضان احمد کلاس چہارم دی سٹی سکول مردان کا ایک ذہین طالب علم تھا۔ ہمیشہ سکول میں نمایاں پوزیشن حاصل کرتا۔ ہر میدان میں دوسرے طالب علموں سے سبقت حاصل کرنے کی کوشش کرتا۔ گولڈ سٹار ریڈر کا اعزاز حاصل کر چکا تھا۔ دوسری جماعت میں قرآن پاک کا دور مکمل کیا۔ روزانہ نماز فجر کے بعد باقاعدگی سے تلاوت قرآن کریم کرتا۔ جماعتی علمی و ورزشی مقابلہ جات میں بھی بھرپور شرکت کرتا اور نمایاں کامیابی حاصل کرتا۔ یکم مارچ کو نماز ظہر پر کلوا جمیعًا اور اطفال کے اجلاس عام میں بھی شریک ہوا۔ نماز عصر پر ترجمۃ القرآن کلاس میں باقاعدگی سے شرکت کرتا۔ کمپیوٹر کے متعلق اس عمر میں بہت کچھ سیکھ چکا تھا یکم مارچ کو 22 فٹ اونچی چھت سے نیچے آگرا۔ سر پر چوٹ لگنے سے وفات ہوئی بظاہر کوئی زخم یا خون نہ بہا اپنے گھر واقعہ شیخو جونگڑہ طاہر منزل مسلم آباد مردان میں بوقت 3 بجے سہ پہر نماز جنازہ مکرم حاجی نعیم احمد صاحب صدر جماعت نے پڑھائی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام گھر والوں کو صبر جمیل عطا کرے اور عزیزی کے درجات بلند کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اطلاع دیتے ہیں۔

مکرم میاں مبارک علی صاحب ابن مکرم میاں نیاز علی صاحب حلقہ ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور مورخہ 9 مارچ 2009ء کو بعمر 84 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 9 مارچ 2009ء کو حلقہ ڈیفنس میں مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی ضلع لاہور نے پڑھائی۔ جس میں کثیر تعداد میں احباب شریک ہوئے۔ موصی ہونے کے ناطے آپ کی میت کو ربوہ لے جایا گیا اور وہاں پر نماز جنازہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مکرم میاں مبارک علی صاحب اپنے آخری سانس تک شعبہ اصلاح وارشاد دارالذکر لاہور میں خدمت دینیہ سرانجام دیتے رہے اپنی زندگی میں مختلف عہدوں پر خدمت کرنے کی توفیق ملی۔ جس میں زعیم اعلیٰ انصاراللہ بھی رہے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند، شریف النفس، محنتی، دیانتدار، ہنس مکھ، سادہ طبیعت کے مالک اور مہمان نواز تھے پسماندگان میں ایک بیوہ محترمہ نور صفیہ صاحبہ پانچ بیٹے مکرم میاں ظفر اقبال صاحب، مکرم میاں امجد اقبال صاحب، مکرم میاں ارشد اقبال صاحب، مکرم میاں شاہد اقبال صاحب، مکرم زاہد اقبال صاحب اور 4 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ آپ کے دس بھائی اور چار ہمشیرگان ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے قرب میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام کاروباری احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
کیپسول روح شباب
یہ دوا جوانی کو بڑھاتی اور شباب رفتہ کو واپس لاتی ہے
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212362

سیدنا بلالؓ فنڈ

الٰہی جماعتوں کے ساتھ ابتلا کا تعلق ایک لازمی تعلق ہے اور زندہ جماعتیں ابتلاؤں کے وقت گھبرایا نہیں کرتیں اور نہ ہی ابتلاء کے ایام میں اپنے زخمیوں، اسیروں اور جان کا نذرانہ دینے والوں سے منہ موڑا کرتی ہیں۔ اس عظیم الشان حقیقت کے پس منظر میں سیدنا بلالؓ فنڈ کی تحریک کا آغاز ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 14 مارچ 1986ء کو اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:۔

''الٰہی جماعتوں کی زندگی کی ضمانت اس بات میں ہے کہ ان کے قربانی کرنے والوں کو اپنے پسماندگان کے متعلق کوئی فکر نہ رہے اور یہ حقیقت اتنی واضح اور کھلی کھلی ہے کہ ہر ایک کے پیش نظر رہنی چاہئے کہ ہم بطور جماعت کے زندہ ہیں اور بطور جماعت کے ہمارے سب دکھ اجتماعی حیثیت رکھتے ہیں۔ اگر کسی جماعت میں یہ یقین پیدا ہوجائے تو اس کی قربانی کا معیار عام دنیا کی جماعتوں سے سینکڑوں گنا زیادہ بڑھ جاتا ہے''۔

آپ نے سیدنا بلالؓ فنڈ میں حصہ لینے والوں کے لئے فرمایا:۔

''جو شخص اس میں حصہ لے گا وہ اس بات کو اعزاز سمجھے گا کہ مجھے جتنی خدمت کرنی چاہئے تھی اتنی نہیں کی ...... اس لحاظ سے سب باتیں سوچنے کے بعد میں نے فیصلہ کیا ہے اور آج اس تحریک کا اعلان کرتا ہوں''۔

(خلفائے احمدیت کی تحریکات 465)

اس تحریک میں حضور نے اپنی طرف سے دو ہزار پاؤنڈ دینے کا اعلان فرمایا نیز بتایا کہ انگلستان کی جماعت کے ایک دوست پہل کر گئے ہیں کہ باقی تو اس کی بابت مشورے دیتے رہے لیکن انہوں نے ایک ہزار پاؤنڈ کا چیک بھجوا دیا۔

9 جون 1986ء کو خطبہ عیدالفطر میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا کہ سیدنا بلالؓ فنڈ کی تحریک میں نے کی تھی۔ جماعت نے والہانہ لبیک کہا۔ کئی اسیران کو اس فنڈ سے امداد دی گئی مگر انہوں نے اسے واپس بلال فنڈ میں دے دیا اس لئے مجھے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کس طرح جماعت کی محبت کا تحفہ ان کو پہنچاؤں۔ پھر فرمایا:۔

''قرآن کریم کی اشاعت کے اس پروگرام کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے میرا دل کھول دیا اور ایک بہت ہی پیارا خیال میرے دل میں پیدا ہوا کہ سیدنا بلالؓ فنڈ سے ایک سو زبانوں میں ساری دنیا کو قرآن کریم کا یہ تحفہ پیش کیا جائے اور یہ سارے اسیر اور یہ سارے راہ مولیٰ میں تکلیف اٹھانے والے لازماً اس میں شامل ہو جائیں گے ان کی طرف سے دنیا کو یہ تحفہ ہوگا اس سے بہتر جواب ان کے اوپر مظالم کا اور الٰہی جماعتیں دے ہی نہیں سکتیں''۔

(خطبات طاہر عیدین ص 60)

خبریں

لانگ مارچ شروع، کراچی میں لاٹھی چارج، ہاتھا پائی اور گرفتاریاں

معزول ججوں کی بحالی کیلئے کراچی اور کوئٹہ سے وکلاء کے لانگ مارچ کا آغاز ہو گیا جبکہ لانگ مارچ روکنے کے لئے ملک بھر میں کریک ڈاؤن اور چھاپوں کا سلسلہ جاری ہے جس میں سینکڑوں رہنماؤں اور کارکنوں کو گرفتار کر لیا جبکہ سندھ ہائی کورٹ کے باہر سیاسی کارکنوں کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور شدید لاٹھی چارج کیا گیا۔ لانگ مارچ روکنے کیلئے پولیس نے سپر ہائی وے پر ٹول پلازہ بند کر دیا۔ جبکہ پنجاب میں سندھ اور بلوچستان کا بارڈر کنٹینرز لگا کر سیل کر دیا گیا ہے۔ تاہم کوئٹہ میں لانگ مارچ کے راستے میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالی گئی۔ کوئٹہ سے علی احمد کرد کی قیادت سے چلنے والا لانگ مارچ کے شرکاء کا قافلہ جیک آباد پہنچ گیا۔

شریف برادران کی جان کو خطرہ ہے، وزارت داخلہ کا خط

وزارت داخلہ نے اپنے ایک خط میں شریف برادران کو متنبہ کیا ہے کہ ان کی جان کو خطرہ ہے اس لئے وہ اجتماعات میں شرکت نہ کریں اور وزیراعظم گیلانی نے گورنر پنجاب اور مشیر داخلہ کو ہدایت کی ہے کہ مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف کو فول پروف سیکیورٹی فراہم کی جائے۔ دیگر اطلاعات کے مطابق لانگ مارچ اور دھرنے کی راہ میں وفاقی حکومت کی جانب سے رکاوٹیں کھڑی کرنے کے ساتھ ساتھ لانگ مارچ کا آغاز ہوتے ہی وفاقی وزارت داخلہ نے آزاد کشمیر اسلام اور آباد انتظامیہ سمیت چاروں صوبوں کی حکومتوں کو ہدایت کی ہے کہ شریف برادران کو فول پروف سیکیورٹی فراہم کی جائے۔

پیپلز پارٹی مدد کرے تو پنجاب میں حکومت بنا سکتے ہیں

وزیراعظم گیلانی نے مسلم لیگ (ق) کے صدر چودھری شجاعت حسین کو ٹیلی فون کیا اور سینٹ میں فاروق نائیک کے مقابلے میں امیدوار کھڑا نہ کرنے اور حمایت پر شکریہ ادا کیا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے چوہدری شجاعت نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی اور (ق) لیگ میں کوئی ڈیڈ لاک نہیں۔ اس لئے ق لیگ پنجاب میں پیپلز پارٹی سے مل کر حکومت بنا سکتی ہے بشرطیکہ پیپلز پارٹی بھی مدد کرے۔

اسلام آباد اور سندھ ہائی کورٹس میں 7 ایڈیشنل ججوں کی تعیناتی

صدر مملکت نے اسلام آباد ہائی کورٹ کے 4 اور سندھ ہائیکورٹ کے 3 ایڈیشنل ججز کی تعیناتی کے احکامات جاری کر دیئے ہیں۔ ان ججوں کو ایک سال کیلئے تعینات کیا گیا ہے۔

فاروق نائیک سینٹ کے بلامقابلہ چیئرمین اور جان جمالی ڈپٹی چیئرمین منتخب

فاروق ایچ نائیک سینٹ کے بلا مقابلہ چیئرمین اور ق لیگ کے جان محمد جمالی ڈپٹی چیئرمین منتخب ہو گئے جس کے بعد انہوں نے اپنے عہدوں کا حلف اٹھا لیا۔ فاروق ایچ نائیک سینٹ کے پانچویں چیئرمین ہیں۔

دنیا کی سستی ترین کار بھارت میں

تیار رواں سال اپریل میں دنیا کی سستی ترین کار بھارت میں فروخت کے لئے پیش کر دی جائے گی۔ کار کا نام نینو تجویز کیا گیا ہے۔ بھارت کے کارساز ادارے ٹاٹا موٹرز کے ترجمان نے بتایا کہ دیکھنے میں نینو نامی کار سپورٹس کار کی طرح ہوگی اور اس کے چار دروازے ہوں گے۔ یہ کار عوامی حلقوں میں بہت پسند کی جاسکتی ہے کیونکہ اس کی قیمت صرف ایک لاکھ روپے (دو ہزار ڈالر) رکھی جارہی ہے۔ اس کار کی بکنگ اپریل کے دوسرے ہفتہ شروع ہو جائے گی۔ اس کار کی استعداد کار کو یورپ اور امریکہ منڈیوں کے مطابق بنایا گیا ہے۔

درخواست دعا

۞ مکرم محمود احمد شاہد صاحب فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔
خاکسار کی اہلیہ مکرمہ عابدہ محمود صاحبہ کا رسولی کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت درخواست ہے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ اور مکمل صحت عطا فرمائے۔

۞ مکرم مبارک احمد معین صاحب مربی سلسلہ ٹوبہ ٹیک سنگھ تحریر کرتے ہیں۔
مکرم مقصود احمد گل صاحب جماعت احمدیہ 287/ج۔ب پلاثور ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی انجیوگرافی اسلام آباد میں متوقع ہے۔ سب احباب جماعت کی خدمت میں موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم صفوان احمد صاحب ابن مکرم عبدالمنان صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی ٹانگوں میں شدید درد رہتا ہے نیز ان کے والد صاحب بھی بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرمہ عظمت بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ملک حمید اللہ صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دفتر دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔
مکرم محمد احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ راہوالی ضلع گوجرانوالہ گزشتہ دو ہفتوں سے نزلہ بخار کھانسی اور سینہ میں انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہیں کھانسی کی وجہ سے تکلیف ہے۔ علاج جاری ہے مگر کمزوری دن بدن بڑھتی جا رہی ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم ان کو صحت و تندرستی والی خدمت دین

ربوہ میں طلوع وغروب 14۔ مارچ	
طلوع فجر	4:54
طلوع آفتاب	6:18
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	6:17

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/100 روپے بڑی -/400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

خالص سونے کے ساتھ چاندی میں مکمل ورائٹی
منور جیولرز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
0321-7709883
047-6211883

ماہر امراض گردہ و مثانہ کی آمد
بروز سوموار دوپہر ایک بجے تا 3 بجے
برائے رابطہ مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
047-6213944

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF JEWELLERS
Rabwah SINCE 1952
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

ضرورت اکاؤنٹنٹ
ایک معروف تعلیمی ادارے کو اکاؤنٹنٹ کی فوری ضرورت ہے۔ قابلیت B.Com+Two year Experience
لاہور سے باہر تعلق کی صورت میں رہائش کا انتظام موجود ہے۔ (Good Salary Package)
رابطہ: فرخ لقمان 67-C فیصل ٹاؤن لاہور
0302-8411770,042-5164619

FD-10

کیا آپ یا آپ کا کوئی پیارا جلد کی رنگت بدلنے والی بیماری (Vitiligo/Leucodrma) پھلبہری سے پریشان ہے؟ تو رابطہ کریں۔
منی بیک گارنٹی کے ساتھ
Cure Herbals™
Lahore Pakistan Cell Phone#0323-4949794 PH:042-5005484

Tables Partitions Workstations Storage Units
enliven
Customized Office Furniture
8 - 2nd Floor Commercial Area Cavalry Ground Lahore Cantt.
Emal:muzaffar@enlivensolution.com
Cell:0321-8487933
Tel:+9242 668 6919-929
+9242 661 0114-115
Fax:+9242 661 0424

سپیشل آفر
Sony Flat T.V 29" 26500/=
Model- Sz292 M88
Sam Sung Flat T.V 29" ULTRA- Slim 23200-/
Model No 29Z50
Sam Sung Flat T.V 21"11700/- Model 21Z50
اسٹاک کی دستیابی تک سکیم جاری ہے
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور